الحمد للہ

یہ جلسۂ ندوہ کے ردّ و ابطال اور ارکین ندوہ کے اثبات گمراہی و ضلال میں علمائے حرمین شریفین کے مبارک فتوے ہیں

مسمّٰی بنام تاریخی



فتاوی الحرمین برجف ندوۃ المین

اقوال ندوہ کتب ندوہ سے بحوالۂ و نشان صفحات نقل کیے ۔ اور مفتیان کرام نے اونپر احکام ضلالت و زندقہ و الحاد دیے ۔ عام بھائی مسلمانوں کے لیے ہر صفحے کے مقابل صاف سلیس اردو میں ترجمے کا صفحہ ہے ۔ جنہیں ساری کتاب دیکھنا بار ہو اونکے لئے صفحہ [illegible] سے صفحہ ۴۳ تک تمام مقاصد و فوائد فتاوی کا خلاصہ لکھدیا ہے کہ اسی کو دیکھکر اپنے عقائد و اعمال کی تصحیح کیجیے جس بات میں شک ہو اصل فتوی مع ترجمہ حاضر ہے مطابق کر لیجیے

مسلمانو حجت الٰہیہ قائم ہو چکی اب بھی جو نہ دیکھے یا دیکھکر راہِ انصاف نہ چلے روز قیامت اوسکے لئے عذر نہ ہوگا

وما علینا الا البلاغ المبین واللہ الہادی وبہ نستعین

حسب فرمایش جناب مولوی امین عبد الرحیم احمد سلیمان سیٹھ صاحب

مطبع گلزار حسنی واقع بمبئی میں طبع ہوئی

9	220	221	222
4	245	246	247
9	270	271	272
4	295	296	297
9	320	321	322
44	345	346	347
69	370	371	372
94	395	396	397
19	420	421	422
	45	446	447

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست کتاب مستطاب فتاوی الحرمین برجف ندوۃ المین

قل جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل كان زهوقا

الحمد للہ کہ رد ندوہ مخذولہ میں حرمین شریفین کے فتوی مسمی بنام تاریخی



مع تمہید مفید و خلاصہ مضامین فتاوی و ترجمہ سلیس و نفیس بامحاورہ

مطبع گلزار حسنی واقع بمبئی میں طبع ہوا

تمت

ہین * ہر ذرۂ ریگ مین عجائب اسرار کے غیر محدود میدان پھیلے ہوئے ہین ہمارا یہ کام نہین
کہ ہم اپنے عزیز و قابل قدر وقت کو ہر شی کی دریافت کنہ مین صرف کرین * اور اوسکی خاص پوشیدہ
حکمتون مخفی بھیدون کے درپے ہون کہ ایسا کیون ہوا ایسا کیون کیا ایسا کیون ہوا ایسا کیون
نہ کیا * یاد رکھنے کی بات ہے کہ جلال و جمال دونون اوسی کے صفات عظیمہ ہین * جنت اور اوسکی
نامحدود نعمتین اگر اوسکی شان جمالیہ کے مظاہر ہین تو دوزخ و مافیہا اوسکے صفت جلال کا پرتو *
مسلمانون کو اپنے دیدار سے مشرف فرمانا اوسکی بڑی رحمت * کفار و مبتدعین و منافقین کو
دوزخ کی دردناک مصائب مین مبتلا کرنا اُسکے غضب و جلال کے آثار ہین مگر کبھی ایک صفت
اپنے متقابل کے رنگ مین بھی اپنا رنگ روپ دکھاتی ہے کفار و مبتدعین کو دنیاوی کامیابی
عیش و فراغت صحت و اطمینان روپئے پیسے کی بکثرت فراہمی کہ بظاہر جمال کے آثار ہین اور
نفس الامر مین آیۂ قہر و جلال * سچے سُنّی مسلمانون کا افلاس۔ فقر۔ غربت مرض مین
مبتلا ہونا گو بادی النظر مین نمونہ جلال خیال کیا جائے مگر درحقیقت آیۂ جمال و رحمت * اب
اگر ایسے واقعات کے حکم و مصالح کے دریافت پر کوشش کیجائے اور اپنی محدود عقل اور نارسا
فکر کے ذریعہ سے اوسکی نامتناہی و غیر محدود حکمتین دریافت کرنیکا بیڑا اوٹھایا جائے تو یہ تضییع
اوقات نہین تو اور کیا ہے سچے سُنّی مسلمان کو اسقدر سمجھ لینا کافی ہے یفعل اللّٰہ ما یشاء
و یحکم ما یرید * اوسکے تعجب انگیز اور حیرت ناک کارخانۂ قدرت کے مقابلہ مین طبع آزمائی
کرنا یقیناً نری بوالہوسی اور خدا فراموشی ہے * پس یہ کارخانۂ ہستی جو انواع و اقسام کے
عجائبات کا مجموعہ ہے جسمین راحت رسان اور تکلیف دہ دونون سامان مہیا ہین ہمارا فرض
منصبی یہ ہے کہ اسمین آنیکے بعد ہمکو اُس ہادیِ امت مہربان پیغمبر صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی ہدایات
و تعلیمات پر کاربند رہنا چاہیے جسکے ہر قول کو خدا تعالی اپنا قول کہے * جسکے فعل کو



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامداً و مصلیاً و مسلماً

یہ عجیب و غریب سیرگاہ دنیا جسکا دروازہ آٹھ پہر خاص و عام کیلئے کھلا ہوا ہے اور ہر محمود الفکر
اور صاحب فکر ثاقب ہر امیر و غریب اپنے حوصلہ اور خیال کے مطابق جس سے لطف و فائدہ
اٹھانیکا مجاز و ماذون عام ہے اگر اوسکے صنائع و بدائع پر خوضی نظر ڈالی جائے تو جسطرح
ہر شی اپنی دلفریب بہار دکھانے کے ساتھ اپنے موجد کی یکتائی ثابت کرتی ہے اسیطرح بکمال
وضوح یہ امر بھی آشکار و عیان ہوجاتا ہے کہ موجد حقیقی حضرت رب العزۃ نے کوئی شے بیکار نہین
بنائی جن اشیا کو ہم معاش یا معاد کیلئے مضرت رسان اور نامفید خیال کرتے ہین انکی تخلیق و
تکوین مین بھی ہزار در ہزار مصالح دقیقہ کا لحاظ فرمالیا گیا ہے۔ اگرچہ بہت اشیا وہ بھی ہین جنکی
ظاہری خوشنمائی کم بینون کے دل لبھانے مین مقناطیسی تاثیر رکھتی ہے مگر اوسکے ساتھ پائدار
اور سب برباد کردینے والا سامان بھی پیش نظر کردیا گیا جس سے سمجھدار کیلئے مفید و مضر اصلی
و مصنوعی فضول و کارآمد چیزین امتیاز کرلینا کچھ بھی دشوار نہین رہ سکتا۔ بالجملہ بمصداق
فعل الحکیم لایخلو عن الحکمۃ ہر قطرہ دریا مین حکم نامتناہیہ کے ہزار دریا موجین مارتے

یا لیوم الآخر وما ھم بمؤمنین ۵ یخدعون اللہ والذین امنوا وما یخدعون الا انفسھم وما یشعرون ۵ فی قلوبھم مرض فزادھم اللہ مرضا ولھم عذاب الیم بما کانوا یکذبون ۵ واذا قیل لھم لا تفسدوا فی الارض قالوا انما نحن مصلحون الا انھم ھم المفسدون ولکن لا یشعرون ۵ نیز ارشاد فرمایا ما کان اللہ لیذر المؤمنین علی ما انتم علیہ حتی یمیز الخبیث من الطیب نیز ارشاد فرمایا فقل لن تخرجوا معی ابدا ولن تقاتلوا معی عدوا نیز ارشاد فرمایا لا تصل علی احد منھم مات ابدا ولا تقم علی قبرہ کہ ان ارشادات کریمہ سے اونکے نفاق وشقاق کی قلعی کھلگئی سارے عالم نے جان لیا کہ یہ بدبخت اپنے قول وفعل مین جھوٹے ہین اور اونسے اجتناب ضروری میل جول ممنوع ہے ہان یہ وہ زمانہ تھا کہ اوسوقت تک افتراق امت کا دروازہ نہ کھلا تھا ✦ جب سے اس بیابان ہولناک وصحرائے وحشتناک کا راستہ طشت از بام ہوگیا اوسوقت سے تو آئے دن یہی سمان پیش نظر ہے ✦ حبیب رحمن صلی اللہ تعالی علیہ وسلم دنیا سے تشریف لیگئے کچھ ہی دن ہوئے تھے کہ ایک جماعت نے دعوی کیا کہ آنحضرت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے وصال کے ساتھ فرضیت زکوۃ بھی منقطع ہوگئی ✦ کیونکہ رب العزۃ نے آپ کو حکم دیا تھا کہ ہم سے زکوۃ لیں اور ہمارے حق مین دعائے خیر فرمائین ✦ اب آنحضرت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم جنت کو سدھارے پس زکوۃ بھی رخصت اور اپنے اس ناپاک خیال پر آیۂ قرآنیہ سے استناد کیا جو اونکی ہٹ دھرمی اور شقاق قلبی کا نتیجہ تھا ✦ حضرت رب العزۃ نے اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے جانشینون کو اوس بیدین جماعت کی تنبیہ کی توفیق عطا فرمائی تمام صحابہ کرام نے اونکے کفر پر اتفاق کیا اور اونکی کلمہ گوئی اور سجود الی القبلہ کو ہیچ ٹھہرا کر اونپر جہاد وقتال فرمایا ✦ ایک اور جماعت نے بڑے سبجنتے اور پورے جوش کے

اپنے فضل سے تعبیر فرمائے ہان ہمارا کام یہی ہو کہ اوسکے تمام احکام کو واجب التسلیم والعمل سمجھکر اوسکی تعمیل مین کامل کوشش کرین ٭ جو چیز شریعت مطہرہ کے رو سے ہمارے حق مین مفید ہو اوسکی طرف دلی رغبت کے ساتھ متوجہ ہون ظاہری بناوٹ سنگار مصنوعی دلفریبی پر نجائین ہر وقت مین اچھے اور برے دونون ہوے اور حسب قول مشہور ع کس نگوید کہ دوغ من ترش است ٭ برون نے اپنی برائی کو اچھا ثابت کرنے مین کوئی کوتاہی نکی ٭ عیب کو ہنر کا جامہ پہنا کر نقص کو کمال ٹھہرا کر بہت سے بندگان خدا کی راہ مارنے مین بلیغ کوشش کی مگر سچ سچ ہو اور جھوٹ جھوٹ ٭ دروغ کو فروغ نہوا حق واضح ہو کر رہا ٭ یہ فیض اور پسندیدہ قدرت زمانے کے حالات پر غور کرنے سے مخفی نہین رہ سکتا کہ اگرچہ اوس مبارک وقت اور قرون خیر نے تمام عالم مین اپنی بیمثالی ثابت کر دکھائی موافق کیسے مخالفین بھی مان گئے کہ قدرت کی تمام نعمتین تمام خزائن برکات انھین پسندیدہ اور برگزیدہ دلون کے لئے ودیعت تھے وہ کونسی بیش قیمت خوبی ہو جسکا جلوہ بوجہ اتم وہان نپایا جاتا ہو جسکو دیکھئے سر سے پا تک مجموعہ خوبی بنا ہوا ایک سے ایک بڑھا ہوا ایک سے ایک اچھا ٭ تاہم اوس منتخب اور پیارے وقت مین ایک ذلیل و قلیل جماعت ایسی بھی تھی جسکو اون نفیس خوبیون سے کچھ بھی حصہ نملا مگر اوسپر بھی نفاق اور تصنع کی راہ سے اچھون مین ملے جلے رہکر اچھا مشہور ہو جانا اوسکا مقصد تھا بناوٹ اور دکھاوے پر مٹے ہوئی تھی لیکن یہ بات ہمیشہ یاد رکھنے کی ہو کہ غیرت الہیہ اسکی روادار نہین کہ کھرے کھوٹے مین تمیز نکر دے سنت الہیہ ہمیشہ سے یہی جاری ہو کہ ایک مدت تک بحکمت خاص پردہ پڑا بھی رہے مگر بالآخر اصلی و جعلی کارروائی مین کافی امتیاز کرا دیا جاتا ہو چنانچہ اوسوقت بھی تھوڑی مہلت کے بعد نہایت واضح طور پر صاف الفاظ مین فرما دیا گیا ومن الناس من یقول اٰمنا باللّٰہ و

شروع کیا ایک دو نہین سیکڑون اپنے جادۂ مستقیم کو چھوڑکر اوسکے پیچھے قدم بقدم
ہولئے تمام ہندوستان مین اودھم مچا دی* ہدایت وضلالت دونون اللہ عزوجل کی
طرف سے ہین اوسنے اپنے سچے دین کی حفاظت وحمایت کیلئے اپنے مقبول بندونکو
کھڑا کردیا جنکی مشکور ومقبول سعی نے ثابت کردکھایا کہ توحید وسنت کا نام لینا محض
دھوکے کی ٹٹی ہو بلکہ یہ اشرار نابکار نہ اوس قادر مطلق کی قدرت وقدوسیت کو مانتے
ہین اور نہ اوسکے حبیب مکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی عظمت شان کو جب اس فرقہ
کے باقیماندگان مخذولین پیشوایان نیچریہ نے دیکھا کہ کوشش رائگان ہوئی تمام
اوہام ومفاسد ظاہر ہوگئے اپنے پیرایہ کو چھوڑکر دوسرا بھیس بدلا وہان توحید کا نام
تھا یہان اسلام کا نام لیکر قومی ترقی * آزادی * مطلق العنانی * کا سبق دیا گیا
جنت دوزخ جن فرشتے اور دیگر ضروریات دین کو بیکار ٹھہراکر مجرد کلمہ گوئی وسجود الی القبلہ
کو نجات کیلئے کافی بتاکر دنیا طلبی کو ضروری قرار دیا * آزاد منش نوعمر طبائع بڑی خوشی
سے اوسکی پیروی اوسکی تائید وتصدیق پر آمادہ ہوگئے مگر بمصداق لکل فرعون موسیٰ
اکثر بلاد ہندوستان سے اونکی تکفیر پر فتاوے شایع ہوے حتی کہ علمائے حرمین شریفین
نے بھی بڑے شد ومد کے ساتھ اونکے کفر پر فتوی دیا جسکا یہ اثر ہوا کہ اگرچہ روپیہ توبہت
کچھ اونھون نے جمع کرلیا مگر عوام غربائے اہل اسلام پر اونکی مذہبی کا اثر ثابت نہوا *
اب چند سال ہوئے کہ دور بینان بارگاہ نیچر نے علیگڈھ شاہی سرمہ کی قوت سے ضرورت
زمانہ اور مصلحت وقت پر مجتہدانہ نظر ڈالکر ترقی کی دھن مین نہایت بلند پروازی سے اصلاح
ورفاہ قومی کا بیڑا اوٹھایا * ایک مجلس **ندوۃ العلما** کے نام سے قایم کی جسکے ذریعہ
سے اپنے نیچری خیالات اوردلی منصوبون کو پورا کرنا چاہا اور رہنمائی طور پر ظاہر کیا کہ

کے ساتھ اپنے خشوع صلاتی اور تجوید قرآنی کا سکہ بٹھانا چاہا محبت شیخین کے پردہ پردہ مین اہلبیت مصطفوی سے آنکھین پھیرلین * ایک جماعت نے محبت اہلبیت کا نام لیکر حضرات شیخین پر لعن وطعن کے تیر تکفیر کے پتھر پھینکنا شروع کیے * قادر مطلق کو اپنی تمام صفات کا اظہار منظور تھا لہذا حسب منشاے یضل من یشاء اگرچہ ہزارون ان خباثت کے دام تزویر مین پھنسگئے مگر بمصداق الحق یعلو بالآخر سب خائب و خاسر ہوے * دنیا زمانے نے جان لیا کہ نہ اونکو حضرات شیخین سے کوئی تعلق نہ اونکو حضرات اہلبیت سے کچھ واسطہ * دونون دربارون سے دونون گروہ مردود * اسی طرح ہر وقت مین دھوکے باز جعلساز * جھوٹ کو سچ * کھوٹے کو کھرا بتانے والے ہوتے رہے * جنکے مقابلہ مین اہلحق اپنی زبردست اور حقانی کوشش سے اونکی گندم نمائی جو فروشی کو آشکار فرماتے رہے * اور اب تھوڑے دنون سے تو ایسے واقعات کا ظہور ایک معمولی سی بات ہوگئی ہے آئے دن نئے نئے فتنے پیدا ہوتے ہین جنکا ہونا حضرت مخبر صادق علیہ الصلاۃ والسلام کی پیشین گوئی کے مطابق نہایت ضروری تھا * ہماری شامت اعمال وبدکرداری سے ان حشرات الارض کے وجود کیلئے سرزمین ہندوستان کچھ ایسی موافق آئی کہ تھوڑے مادۂ فاسد کے اجتماع پر ایک مغوی جماعت قائم ہوچلی ہی * قریب کا ذکر ہو کہ ہندوستان مین **وہابیت** کے نام سے کان آشنا نہ تھے اونکو دفعۃً ایک نامی گرامی اونچے گھرانے سے **اسمٰعیل** نامی ایک شخص پیدا ہوا جبتک کہ خاندان کے بڑے بوڑھے جیتے رہے اپنے خیالات کو چھپائے رکھنا پڑا اودھر اونھون نے دنیا سے کوچ کیا اور ادھر اس ناخلف نے پیٹ سے پاؤن نکالے اور اپنے شکم زاد ناپاک خیالات کو توحید کی آڑ سنت کے پیرایہ مین ظاہر کرنا

جمع ہوئے ہین کوئی نہین سنتا پھر اس خاص بات چیت کے بعد ناظم صاحب وغیرہ بلائے
گئے فاضل بریلوی نے مولانا شاہ **محمد حسین** صاحب الہ آبادی کے مواجہے مین
نہایت توضیح وتشریح سے اونکی غلطی وخام خیالی پر متنبہ کیا۔ دیر تک دلائل قطعیہ شرعیہ
سے سمجھایا کہ اہل سنت کے مذہبی جلسے اور اس مخالف مذہب کارروائی سے کیا علاقہ
مخالفان مذہب اور مذہبی جلسہ کے رکن بنائین جائین قطع نظر عدم جواز کے آیندہ کے
لئے اسکے نتایج نہایت مضرت رسان ہین جسکے جواب مین ناظم صاحب نے اخیر قول
یہی کہا کہ اب تو ہم دعوت دیکر بلا چکے اب تو پھیلا چکے سمیٹین کیونکر ہان آیندہ خیال رکھا
جائیگا۔ جب فہمایش کا کوئی اثر ثابت نہوا تو قبل جلسہ کانپور سے چلا جانا لازم ہوا
سال بھر تک ڈھارس بندھائی گئی کہ آیندہ جلسے کچھ نہوگا۔ روداد جلسہ کی اشاعت
پر ظاہر ہوا کہ ایسے خلاف دیانت جماؤ پر جو آثار مرتب ہونا ضرور ہین وہ سب واقع وثابت
ہین۔ جسطرح مختلف مذاہب کے حضرات کو دعوت دیکر بلایا جلسہ دینی کا رکن بنایا تھا
اوسی طرح اونکے ساتھ یہ رعایت بھی ملحوظ رکھی گئی کہ اپنے اونکے اختلاف کو فرعی اختلاف
اور اونکو اپنا دینی بھائی بنایا روافض کے مقابل اہل سنت کا ہر عقیدہ محض ظنی ٹھہرایا
صحابہ کرام کے تبرا وتکفیر کو ذرا ذرا سی بات بتایا غرض عجب عجیب پیرایہ مین اپنا
نفاق وشقاق ثابت کر دکھایا۔ **دوسرا جلسہ** جو لکھنؤ مین منعقد ہوا اوسمین تو
خوب کھل کھیلے وساوس ابلیسیہ ونیچر شاہی خیالات کو ایمانی ہدایات اور قرآنی تعلیمات
ٹھہرانے کی کوشش مین دین ومذہب کو خیرباد کہدی۔ یہی نہین کہ روافض وہابیہ
وتفضیلیہ ونیچریہ کو رکن جلسہ مذہبی قرار دیا بلکہ تمام فرق کو راہ راست اور حق پر ٹھہرا کر
سب سے خدا کو راضی وخوشنود قرار دیا۔ تکفیر تو تکفیر کسی فرقہ کی تضلیل کو بھی مخالف

مجلس کے ذریعہ سے علم دین کی ترقی مذہب اہلسنت کی تائید کیجائیگی دیہات مین بغرض
اشاعت اسلام واعظین مقرر ہونگے مسلمانون سے بیجا مصارف اور جھگڑے موقوف
کرنیکی کوشش کیجائیگی ❊ ان اغراض ومقاصد سے مخالفت کی کیا وجہ تھی **کانپور** مین
سالانہ جلسہ دستاربندی مدرسہ فیض عام ہوا کرتا تھا مولوی لوگ اطراف سے جمع کئے
جاتے ہوشیارون نے خیال کیا کہ یہ بنا بنایا ہجوم ملیگا اوسی کے جلسہ ۱۳۱۱ھ کی پچھلی
تاریخون مین جلسہ ندوہ کی خشت بنیاد رکھنی ٹھہرالی ہنوز جلسہ شروع نہوا تھا کہ تاڑجانے
والے اصل مطلب کو تاڑ گئے ❊ حضرات کا مرکوز خاطر ظاہر ہوگیا ❊ نیچریہ ❊ روافض
غیرمقلدین ❊ تفضیلیہ ❊ وہابیہ ❊ مبتدعین لیام وکلاب اہل النار بڑے اصرار وخوشامد
سے بلاکر مہمان عزیز بنائے گئے ❊ اونکے وعظ برسرمنبر قرار پائے انھین ارکین جلسہ
دینی بنانے کی ٹھن گئی اس طوفان بے تمیزی کو دیکھکر جناب مولانا **مولوی وصی**
احمد صاحب محدث سورتی وجناب مولانا **مولوی احمد رضا خان** صاحب
فاضل بریلوی وغیرہ پیروان سنت مصطفویہ سے نرہا گیا کسی کو ڈوبتا دیکھکر اوسکی مدد
نکرنا انسانیت کے خلاف ہے لہٰذا فہمایش ونصیحت مناسب خیال کیگئی مگر سخت دقت
یہ تھی کہ سمجھائین تو کس کسکو کہ سب کے سب ایک ہی نشہ مین مدہوش ❊ ایک خیال
پر مٹے ہوے ❊ خیال ہوا کہ غیرمقلدون سے لڑنے والے ان سب حضرات کے اوستاذ
پرانے عقیدون اور سفید داڑھی کے بزرگ جناب مولانا مولوی **لطف اللہ** صاحب سے
اونکی منشا کا استفسار اور اونکو سمجھانا مناسب ہے ❊ مولانا فاضل بریلوی نے **اولا**
صرف اونکو اس مجمع ناجائز کے برے نتایج پر مختصرا اطلاع دیکر رائے دریافت کی فرمایا مین
کیا کہون مجکو خود صبح سے یہی جھینکتے جھینکتے یہ وقت آگیا مگر سب کے سب ایک خیال پر

ڈپٹی صاحب نے جناب مولانا صاحب کے اعتراضات کو تسلیم فرماکر جواب دیا کہ آپ ان امور کو تحریر فرماکر بذریعہ خط میرے پاس بھیجدیجئے تاکہ مین اوس تحریر کو ناظم صاحب کے پاس بھیجدون وہ ضرور اصلاح کرائینگے اور قبل از جلسہ اصلاح ہوجایگی جناب مولانا صاحب نے ڈپٹی صاحب کے نام خط روانہ فرمایا جسمین بہایت متانت اور اختصار کے ساتھ یہ بات ظاہر کردیگئی کہ اسوقت کی رودادہائے ندوہ سے جو کارروائی ثابت ہو وہ ضرور مخالف تحقیق ائمہ اعلام ہی نیز اوسکے بہت ارکین وہ ہین جنکے عقائد و مسائل بموجب مذہب اہلسنت مستلزم کفر ہین اور جلسہ دینیہ مین اونکو مسند وعظ پر بٹھانا جو مسند مبارک حضرت سرور عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ہی اور اونسے وعظ کہلوانا جلسہ دینیہ مین اونکی تعظیم شان موجب فساد دین و باعث نقصان عوام اہل اسلام ہی اس اجمال کے بعد جناب مولانا صاحب موصوف نے مفاسد ندوہ کسیقدر تفصیل کے ساتھ بیان فرماکر استدعا فرمائی تھی کہ اگر قطع نظر تحقیقات سلف صالحین اور قطع نظر تحقیقات حضرت **شاہ عبد العزیز** صاحب و حضرت **شیخ مجدد** صاحب کے اور قطع نظر تحقیقات مولانا **رشید الدین خان** صاحب و **شاہ احمد سعید** صاحب و مولوی **ارشاد حسین** صاحب رامپوری و مولوی **محمد شاہ** صاحب دہلوی وغیرہم کے اگر خود معزز ارکین ندوہ اپنی ہی تصنیفات و تحقیقات سابقہ کو حکم قرار دین تب بھی بخوبی اصلاح ہوسکتی ہی کیونکہ **فتح المبین** و **جامع الشواہد** وغیرہما مین اکثر عقائد و اعمال وہابیہ و غیر مقلدین وغیرہما کو کفر و مبطل نماز قرار دیا ہی اور مبتدعین کی صحبت کو مخالف ایمان لکھا ہی نیز ان رسائل پر ناظم صاحب اور بہت معزز ارکین ندوہ کی تصدیقات و تصحیحات موجود ہین۔ پس اگر بموجب مذہب اہلسنت کے مفاسد ندوہ کی اصلاح

اسلام اور انکی محبت کو جزو ایمان بتایا ٭ رد بتدعین کو ناجایز ٭ ممنوع ٭ فساد فی الدین سر پھٹول ٭ خود کشی کہا گیا علیگڈھ شاہی سرکل نافذ کردیا کہ وہ عقائد و مسائل جو بابین فرق کلمہ گویان کے نزاعیہ ہین اونکے سوال کا ہرگز جواب نہ دیا جائے مسلمان ہونیکے لئے صرف کلمہ گوئی اور سجود الی القبلہ کافی ہے ٭ کسی فرقہ کلمہ گو کی اہانت کو خدا و رسول کی اہانت کہتے ہوئے قیامت کے ہولناک دن کا خیال نہ آیا ٭ ائمہ اربعہ کے اختلاف کی نسبت صاف کہا یا کہ خیال کیجئے تو اونمین باہم کفر و اسلام کا فرق ہے ٭ جلسہ مین کوئی کچھ کیون نہ کہے مگر ہرگز کسی کو بولنے کی اجازت نہین خاموشی کے ساتھ تمام حاضرین کو سننا لازم الی غیر ذلک من الضلال والالحاد والطغیان والفساد فنعوذ باللہ من شرور النفس وسوء الاعتقاد لکھنؤ مین ایسے ہی بیانات فاسدہ اور مذہب شکن مضامین پر وہ حضرات جنکو اپنا مذہب عزیز تھا اور جو سمجھتے تھے کہ ایک دن مرنا اور خدا کو موںھہ دکھانا ہے اور زبانی جمع خرچ کے بھروسے پر شریک جلسہ ہوگئے تھے بھری محفل مین کھڑے ہوگئے اور فوراً اٹھ آئے حامیان مذہب نے جب ندوہ کی یہ مطلق العنانی اور آزادی ملاحظہ فرمائی اور یہ بھی سنا گیا کہ **تیسرے جلسے** کے لئے شہر بریلی تجویز ہوگیا اور ہنوز کوئی اصلاح نہوئی لاجرم خیال کیا گیا کہ قبل جلسہ تصفیہ ہوجائے یہ تو بہت اچھا ہے چنانچہ جناب مولانا مولوی **محمد عبد القادر** صاحب علامہ بدایونی نے **ڈپٹی اشفاق حسین** صاحب رکن انتظامی ندوہ سے عند الملاقات فرمایا کہ آپ بھی ندوے کے رکن اعظم ہین اور سنا گیا ہے کہ آپ ہی کی دعوت پر بریلی مین جلسہ ندوہ ہونیوالا ہے لہذا جب یہ بات ظاہر کیجاتی ہے کہ وہ جلسہ مذہبی ہے تو ان امور کی اصلاح ہونی چاہیے اور اگر اصلاح منظور ہو تو جلسے سے قبل ہوجائے تاکہ وقت پر نزاع نرہے

ڈپٹی سے کہنا وہ بھائی **مولوی احمد رضا خان** کو کہلا بھیجین کہ بھائی
تم نے ستر سوال کئے ہین ایک دو ہوتے تو مین جواب دیتا اسپر کہدیا گیا کہ ندوے
مین ڈھائی سو علما بتائے جاتے ہین ایک ہی ایک سوال آپسمین بانٹ لین تو کوڑیون
فاضل بچینگے مگر العظمۃ للہ جواب کی قدرت کسے تھی ادہر جناب **مولانا سید
شاہ محمد عبد الصمد** صاحب سہسوانی سے بھی مکاتبت چھڑ گئی ناظم صاحب
نے یہان بھی وہی حیلہ و حوالہ کا انداز برتا اور امر حق کسی طرح ماننا تھا نہ مانا چونکہ جناب
مفتی لطف اللہ صاحب جج ہائیکورٹ حیدرآباد ناظم صاحب و دیگر اراکین
ندوہ کے استاذ ندوے کے صدر بنائے گئے تھے لہذا بمقام حیدرآباد جناب
مولانا عبد القادر صاحب بدایونی نے اونسے ملاقات فرما کر کہا آپ تو
ایک جلسہ مین شریک ہوکر حیدرآباد چلے آئے اور آپ کے شاگردون نے یہ طوفان مچا رکھا
ہے تلامذہ کو فہمایش کرنا آپکا فرض منصبی ہے آپ سمجھائے کہ جلسہ مذہبی کو ان امور
مخالف مذہب سے کیون نہین پاک و صاف کر دیتے مفتی صاحب نے فرمایا
سرکاری کام سے مجکو بالکل فرصت نہین ہوتی مجکو اسوقت تک کتب ندوہ کے
ملاحظہ کا بھی اتفاق نہوا مولانا صاحب نے ندوے کی روداد پڑھکر سنائی اور
فرمایا ندوے کے متعلق ایک فتوی طیار کیا گیا ہے مگر نرمی سے اونھین اصلاح پر
لانا منظور ہے لہذا اوسمین ندوے کا نام بھی نہ لکھا گیا مروجہ طور پر زید و عمر کے نام سے
سوال قایم کئے گئے ہین اور تہذیب و متانت کے ساتھ جواب لکھے ہین مفتی صاحب
نے اوس فتوے کو سنکر فرمایا کہ روداد ندوہ اور یہ فتوی دونون میرے پاس چھوڑ
دیجئے روداد کو پھر غور سے دیکھکر فتوے پر مہر کر دونگا دوسری ملاقات مین

کا باضابطہ اعلان ناظم صاحب شایع فرماوینگے تو ہم غربا بھی خدمت کیلئے حاضر ہین
ورنہ مجبور۔ جب وقت منتظرہ پر جواب نہ آیا اور ندوے کی طرف سے اعلان شایع ہوگیا کہ بریلی
مین جلسہ ہوگا تو پھر دوبارہ ڈپٹی صاحب کو یاد دہانی کیگئی مگر افسوس کہ ڈپٹی صاحب نے ندوی
مصلحت کو حکم شرعی پر مقدم سمجھکر اس پیرانہ سالی مین نہ صرف سکوت عن الحق بلکہ دیدہ
ودانستہ حمایت واعانت باطل کو گوارا فرمایا اور ایک جواب ندیا۔ جب اس توسط سے کام
نچلا تو جناب **مولانا مولوی احمد رضا خان** صاحب نے **ستر سوالی**
متعلق اقوال ندوہ رجسٹری شدہ دفتر ندوہ مین بھیجے اور تمام علمائے ندوہ سے قرآن
وحدیث کے عہد یاد دلا کر جواب طلب کئے مگر لاجواب اعتراضون کا جواب کیا تھا اور
قبول حق پر اون نیچری بزرگان ندوہ نے نہ آنے دیا کہ ندوے کی انجمن سب اونھین
کی کی دھری تھی پھر مولانا موصوف نے بلا واسطہ خاص ناظم صاحب سے مراسلت
شروع کی متعدد خطوط بھیجے خوشامد سے منت سے لاکھ طرح سمجھایا کہ مذہب پر رحم کیجے اور
تاخیر وحیلہ نفرمائیے جسکے جواب مین کبھی کوئی عذر آیا کبھی کچھ حیلہ بنایا کسی خط مین صاف
لکھدیا کہ اس قسم کی کارروائی ہمنے براہ **تقیہ** کی ہے ہمارے دل مین وہ خیالات
نہین ہین۔ کسی خط مین یہ دھمکیاں دکھئین کہ دیکھو تمکو بہت نقصان اوٹھانا ہوگا
کوئی تمھارا ساتھ ندیگا۔ غرضکہ ہٹ دھرمی نے اصلاح کیطرف متوجہ ہونے دیا
آخر وہ ستر سوال بصورت رسالہ شائع کئے گئے اور تمام اکابر ندوہ کو سخت سخت قسمین
دین کہ حق قبول کیجے یا جواب معقول دیجے غل تو مدتون مچا کہ ہائے ستر سوال کئے
ہائے ستر سوال کئے مگر جواب جب نواب مولوی **محمد شاہ** رامپوری صدر ثانی
ندوہ نے اپنے ایک مرید کو بریلی لکھا بھیجا تم بھائی **اشفاق حسین** صاحب

نہیں ہے بریلی کے جلسے مین مفتی صاحب شریک ہوکر اس امر کو بخوبی ظاہر فرماوینگے ✤
مفتی صاحب اور اونکے بعض رشید تلامذہ کے نام سے خطوط بھی شایع کئے گئے
جنمین مفتی صاحب نے تو یہ تحریر کیا تھا کہ اگرچہ فتوی صحیح ہے اور مین نے اوسپر مہر
بھی کی ہے لیکن اگر مین جانتا کہ اوس فتوے سے ندوے کو کوئی نقصان پہنچیگا تو
ہرگز مہر نکرتا مگر بمصداق اگر پدر نتواند پسر تمام کند۔ شاگرد رشید صاحب نے صاف
لکھدیا کہ سرے سے یہ وہ فتوی نہیں ہے وہ تو متعلق روافض کے ایک اور فتوی
تھا ان زبانی بیانات کے استماع اور ان تحریرات کے ملاحظہ سے حیرت ہوگئی کہ الٰہ العٰلمین
یہ کیا ماجرا اور کیسی دین فروشی وخدا فراموشی ہے ✤ ایام ندوہ قریب تھے لہذا خیال کیا
گیا کہ بمقام بریلی جناب مفتی صاحب سے بالمشافہ ان خطوط وشہرت کی نسبت استفسار
کیا جائیگا انتظام وسرانجام امور کیلئے ندوے سے کئی روز پیشتر ناظم صاحب بریلی
آگئے تھے اور صبح وشام مفتی صاحب کی تشریف آوری کی بھی خبرین تھین لہذا
ناظم صاحب سے پھر استدعا کیگئی کہ اب بھی صلح ہو جائے تو جلسہ مین درہمی برہمی نہو
جسکے جواب مین کہلا بھیجا کہ آپ کامل اطمینان رکھئے کامل اصلاح ہو جائیگی ✤
دوپہر کا وقت تھا ناظم صاحب فرودگاہ علمائے اہلسنت پر آگئے اور نہایت محبت
کے لہجہ مین جناب **مولانا احمد رضا خان** صاحب سے مسکرا کر فرمایا کہ اب
رفت گزشت کیجئے ع درمیان جان وجانان ماجرائے رفت رفت ✤ اب
مین تمام امور کی اصلاح کردونگا مولانا فاضل بریلوی نے فرمایا اس سے کیا بہتر
صرف اسیقدر مقصود ہے ع ورنہ ہندوئے شما بر ما خطائے رفت رفت ✤ بعد
ظہر جناب شاہ **مولانا عبد القادر** صاحب بدایونی مع دیگر علمائے اہلسنت

مفتی صاحب نے فرمایا کہ مین نے روئداد کو خوب غور سے دیکھا فی الواقع ندوے
مین مفاسد شرعیہ موجود ہین آپ کا خیال ٹھیک ہو ناظم صاحب کو اصلاح پر ضرور
مجبور کرونگا مگر آپ جانتے ہین کہ زمانہ بہت نازک ہو ذراسی بات مین نفسانیت کا غلبہ
ہوجاتا ہو اور بعد نفسانیت آجانیکے پھر اصلاح کی امید نہین ہوسکتی چونکہ ان سوالات
کے جواب مین ایک سوال کے متعلق لکھا ہو کہ یہ قول محض ضلالت ہو اور وہ قول خاص
ناظم صاحب کا ہی لہذا اسیقدر لکھدینا کافی ہوسکتا ہو کہ یہ قول غلط محض ہو مولانا صاحب
نے اس امر کو تسلیم فرما لیا چنانچہ یہی لفظ بنا دیا گیا اور مفتی صاحب نے مہر کردی ❊
اونکی مہر کے بعد دیگر علما و مفتیان حیدرآباد کی مواہیر سے فتویٰ مزین کرا دیا گیا جسکو
حاجی مولوی عبد الرزاق صاحب حیدرآبادی نے رسالے کی صورت
مین ترتیب دیکر چھپوا دیا ناظم صاحب و دیگر ارکین کی خدمت مین بھیجدیا ❊ خیال
تو یہ تھا کہ ناظم صاحب سمجھ جاینگے مگر اولٹا اثر ہوا کہ آگ ببولا ہوگئے کہ ہماری گرفت کیون
کیگئی ہم جو چاہین کہین جو جی مین آئے لکھین ہم سے پرانے فشن کی اصلاح کیون
چاہی جاتی ہو اخباروں مین لعن وطعن کی بوچھار شروع کردی ❊ اس عرصہ مین
فتوائے مطبوعہ حیدرآباد اس خادم قوم **میر عبد الرحمن دہلوی** وارد حال
بمبئی کی نظر سے گذرا جسپر علمائے بمبئی نے بھی اپنی مواہیر ثبت فرمائی تھین احقر نے
اوس فتوے کو اپنی تمہید کے ساتھ چھاپ کر بمبئی سے اکثر ارکین ندوہ کی خدمت مین
ارسال کردیا ❊ ہدایت تو نہ ہوئی مگر یہ امر مشہور کیا گیا کہ فتوائے حیدرآباد جعلی ہو مفتی
صاحب نے مہر نہین فرمائی اور یہ افترائے محض ہو ❊ مفتی صاحب کے نزدیک ندوہ
مفاسد سے پاک اور اسکی روئدادون مین کوئی مضمون مخالف مذہب اہلسنت

کہ اللہ تعالی نے ہماری طرف سے ایک شیر کو قایم فرما دیا ہے پھر مجمع مین اگر علانیہ مفاسد ندوہ کو تسلیم فرمایا بڑے شد و مد کے ساتھ کہگئے کہ مین بہت جلد اصلاح کئے دیتا ہون مگر وہ ایسا ہی جانا تھا کہ آج تک آتے ہین ع کچھ ایسا سوئے ہین سونے والے کہ حشر تک جاگنا قسم ہے* اگرچہ ناظم و صدر صاحب وغیرہما کو ہدایت و توبہ نصیب ہنوئی مگر بحمد اللہ متعدد وہ حضرات علما جو ندوے مین شریک تھے مفاسد ندوہ پر مطلع ہوکر ندوے سے علیحدہ ہوگئے اس عرصہ مین اہلسنت کی طرف سے متعدد اشتہارات چھپکر شایع ہوئے کہ سمجھ لیجئے یا سمجھا دیجئے مگر کوئی مقابلے پر نہ آیا* ندوہ تو ہوگیا مگر آمدنی مین بڑی کھنڈت پڑ گئی اور ہر شخص نے سمجھ لیا کہ ندوہ **کانفرنس نیچریان** کا بچہ ہے اس دوران ندوہ مین ندوے کی طرف سے دو رسالے بھی شایع ہوگئے ایک **اعلام** مصنفہ مولوی **عبد الحق** صاحب حقانی دوسرا **ہدایۃ الالبا** امجد علی کے نام سے جسکی بابت مولوی عبد الحق صاحب نے فرمایا وہ بھی میرا ہی رسالہ ہے امجد علی کا نام برائے نام ہے جن مین بجز فضول طعن و بیہودہ گوئی و مخالفت مذہب اہلسنت کے حضرات اہلسنت کے کسی ایک اعتراض کا بھی جواب نہ دیا* صاف لکھدیا کہ روافض و نیچریہ وغیرہم کسی فرقہ کی بھی تکفیر جایز نہین* کسی مسلمان کو ندوے کی مخالفت جایز نہین ہوسکتی* فرقہ ظاہریہ سلف صالحین کے نزدیک سنی ہے **شبلی** پروفیسر کالج نیچریان سنی ہے منافقین کی شرکت غزوات سے استدلال* غرضکہ اسی قسم کے ہذیانات سے دو ورقی اور چو ورقی سیاہ کیگئیں جنکے جواب مین **سطوہ** لردھفوات ارباب الندوہ اور **غزوہ** لہدم سماک الندوہ اہلسنت کی طرف سے شایع ہوچکے* چونکہ فتوائے حیدرآباد کا جعلی ہونا مشہور کیا گیا تھا لہذا مولوی عبد الرزاق صاحب نے حیدرآباد مین

کے ناظم صاحب کی ملاقات کو اونکی فرودگاہ پر تشریف لیگئے ✽ ادھر ادھر کی باتین کرنیکے بعد ناظم صاحب نے فرمایا چونکہ یہان امیر لوگ آتے جاتے ہین لہذا اونکے سامنے علمی بحث پیش ہونا چاہئے مین شام کو آپکے پاس آکر طے کرونگا مگر نہ آئے تقاضا بھیجا گیا کہا صبح آؤنگا نہ آئے پھر یاددہانی کیگئی کہا جو ہمارا جی چاہتا ہے ہم کرتے ہین جو تم سے ہوسکے تم کرو ہم اصلاح نہین کرتے انا للہ وانا الیہ راجعون ؕ مفتی صاحب بھی داخل بریلی ہوگئے ✽ جامع مسجد مین بعد نماز جمعہ چاہا کہ حضرت مفتی صاحب سے دریافت کیا جائے مگر وہان تو عیار ظالمون وین و مذہب کے بدخواہون کے بھوے مقدس بزرگ کو سکھا پڑھا کر بھیجا تھا حنفیت بھی نہ ٹھہرین باوجود اصرار و خوشامد کے نہ ٹھہرے اور سیکڑون کے مجمع مین جلد جلد قدم اوٹھائے تشریف لیگئے دوسرے دن خط بھیجا گیا اسکی نسبت چند سوالات کے جواب مانگے مباحثے کی درخواست کی جسکا جواب بجز اظہار جبروت کچھ نکلا ہان ایک جواب اور بھی دیا وہ یہ کہ ہم کچھ جواب نہ دینگے ہمارے یہان سکوت کی ٹھہر گئی ہے صبح سے شام تک فرودگاہ علمائے اہلسنت پر میلا لگا رہتا متعدد اراکین ندوہ آتے اور روداد ہائے ندوہ میں مضامین باطلہ دیکھکر مفاسد کا اقرار فرماتے اصلاح کا وعدہ کرتے بہت سے توبہ بھی کرکے پلٹ کرنہ آئے اور بہت آئے اور تاسف کیا کہ ناظم صاحب وغیرہ اصلاح پر راضی نہین ہوتے **مولوی عبدالحق** صاحب آئے **مولانا احمد رضا خان** صاحب و **مولانا وصی احمد** صاحب سے استدعا کی کہ مجھے تنہائی مین کچھ گذارش ہو ڈھائی گھنٹے تک ندوہ و ندویان کو مغلظات سنایا کئے مولانا فاضل بریلوی سے فرمایا مولانا مین تو سراسر آپکا ہمخیال ہون مین تو بہت خوش ہوا ہان ہم

مرتد۔ کافر کہنا خلاف تہذیب ہی شیخ مجدد صاحب نے جو مبتدعین کی صحبت کو
نا روا بتایا وہ اونکی خطا ہی ناظم صاحب مثل جہال مشائخ کے نہین ہین کہ مجدد صاحب
کے مکاتیب کو قابل عملدرآمد سمجھین ٭ حضرات اہلبیت کرام خوارج کو اپنی بیٹیان بیاہتے
تھے ٭ الی غیر ذلک من الخرافات جسکا جواب مراغم المهاذل شایع ہوچکا ایک
رسالہ سراج علمائے ندوہ مرزا حیرت دہلوی کے نام سے مسمی بمقاصد ندوۃ العلما
شایع ہوا جسمین نہ حمد نہ نعت بلکہ بسم اللہ سے بھی پیشتر اس کفریہ شعر سے آغاز رسالہ
کیا گیا ہی ؎ یار کا جلوہ دکھائین ہم اودھر آئین کلیم ٭ طور پر سے کیا پھرے وہ خاک
پتھر دیکھکر ٭ پھر یورپین حضرات کی تحقیقات کو مستند بنایا ہی ٭ نیز لکھا ہی کہ اگر روافض و
نیچریہ کے اسلام مین شک ہی تو پھر اہلسنت مخالفین ندوہ کیونکر مسلمان ہوسکتے ہین ندوے
سے پیشتر اراکین ندوہ جو مبتدعین کا رد لکھتے تھے یہ اونکی غلطی تھی بعض فرق کی تکفیر
کرتے تھے یہ اونکی غلطی تھی اہل ندوہ اپنی پچھلی غلطی پر آگاہ ہوکر اب پشیمان و تائب ہین
خون کے آنسو بہا رہے ہین کہ بدبختی سے بدمذہبون گمراہون کی مخالفت ناحق کی جو مخالف
ندوہ ہین وہ مخالف و دشمن اسلام ہین اگر سابقاً فتح المبین و جامع الشواہد
وغیرہ مین علمائے ندوہ نے تکفیر و تضلیل فرمائی تھی تو اوسوقت کا الزام اب انپر عائد نہین
ہوسکتا کیونکہ اس پچھلی کارروائی سے اب وہ تائب ہوگئے غرض ایسی ہی بیہودہ سرائی
سے ۱۳ صفحے سیاہ کئے ہین جسکے جواب مین رسالہ اظہار مکائد اہل الندوہ
شائع ہوچکا ایک رسالہ ارشاد الکملا نام مولوی حفیظ اللہ صاحب کے نام سے
شائع کیا گیا جو ہمیشون کی کمیٹیون اور ندوی پنچایت کی کوشش سے ملیا میٹ ہوا تھا اس
رسالہ مین کتب علما کے بہت کچھ حوالے دئے گئے ہین اور متعدد عبارات نقل کی ہین اغوائے

رسالہ جشوہ شایع فرما کر مفتی صاحب کے پاس بھیجدیا جسمین جناب مفتی صاحب سے چند **سوالات شرعیہ** کے جواب چاہے تھے اور متعلق فتوے کے **مباہلے** کی استدعا فرمائی تھی مگر مفتی صاحب کو عیارون نے سمجھا دیا تھا کہ کچھ ہو چپ نہ ٹوٹے اسی عرصہ مین وقتاً فوقتاً ندوے کی تایید مین بعض ارکین کے نام سے بعض رسایل مشتہر ہوئے **اتمام الحجہ** ایک رسالہ **سید احمد** صاحب کے نام سے شایع ہوا جسمین ابتدا اس مضمون سے کیگئی کہ ندوے کی مخالفت ہونا ندوے کی قبولیت کی دلیل ہو کیونکہ جس وقت مین انحضرت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے تبلیغ شروع فرمائی تو حضور کی بھی مخالفت کیگئی تھی مخالفین کی تمام تحریرین تعصب نفسانیت کی بنا پر ہین جو شخص خود اصول اسلام مین بعض باتونکا مخالف ہو اوس سے بھی محبت رکھنا فرض ہو جسکے جواب و دفع اوہام وہمکا مین رسالہ **رغم الجہلہ** سید احمد علی صاحب حیدرآبادی نے شایع فرمایا۔ ایک رسالہ مولوی **سلیمن** صاحب نے اپنے بھائی حکیم **ایوب** صاحب کے نام سے مسمی بہ **قول فاصل** شایع کیا جسمین لکھتے ہین کہ انحضرت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے اتباع اہلبیت کا حکم کیا ہو اس حکم پر غور کرنے سے علمائے ندوہ کی حقانیت اور مخالفین کا بر سر بطلان ہونا ظاہر ہو جاتا ہو کیونکہ اہل ندوہ جناب **ناظم** صاحب وغیرہ سید ہین اور رب النوع مخالفین دو بزرگ ہین جناب **مولانا عبد القادر** صاحب جو عثمانی ہین اور حضرت عثمان خاندان نبی امیہ سے اور جناب **مولانا احمد رضا خان** صاحب پٹھان افغانی ہین اسکا جواب جناب **مولوی شاہ عبد الوہاب** صاحب لکھنوی فرنگی محلی نے خوب دیا کہ اسی پر حقانیت ہو تو کانفرنس نیچریان تم سے بڑھکر حق پر ہو تم سید کہے جاتے ہو وہ **سر سید** کہلاتا ہو اسی رسالے مین شیخ سلیمان صاحب نے یہ بھی لکھا کہ کسی کو مردود۔ خبیث۔ رافضی

بریلی سے تشریف لیگئے رووداد مین مخالفین ندوہ کا نام لے لیکر **ہٹ دھرم** کج رو وغیرہ الفاظ سے یاد کیا غرضکہ بزور زبان و زور بہتان ندوے کے حامیان اور مخالفین کی توہین و تہجین مین کوئی کسر نہ چھوڑی جسکے جواب مین **ندوہ کا نیچہ**

رووداد سوم کا نیتیجہ شایع ہوچکا ٭ بعد کو رووداد کلان شایع ہوئی جسمین تحریر ہی ندوے کی طرف سے **مولوی مشتاق علی** صاحب مختلف مقامات کے دورہ کیلیے مقرر کیے گئے کہ مقاصد ضروریہ کی تکمیل مین کوشش کرین جنکی کوشش سے مختلف مقامات پر انجمنین قایم ہوگئین اور اس **دورے** کی رپورٹ جو مولوی صاحب نے داخل کی وہ علیحدہ موجود ہے الخ ملخصا واضح ہو کہ اس دورے کی رپورٹ جو علیحدہ چھپکر شایع کیگئی اوسمین صاف تحریر ہے کہ ان مولوی صاحب کو ناظم صاحب نے اس خدمت پر مامور کیا کہ وہ اپنے وعظ کے ذریعے سے لوگون کو سمجھائین کہ انگریزی تعلیم کی مسلمانون کو بہت ضرورت ہے دولتمندون پر بار ڈالا جائے کہ وہ اپنی اولاد کو علیگڈھ **کالج کے بورڈنگ ہوس** مین داخل کرادین۔ الخ ملخصا ونیز **اکابر مفسرین** عظام کے ساتھ بہت تمسخر کیا وغیر ذلک من المفاسد جسکے جواب مین رسالہ **سیوف العنوہ** شایع کردیا گیا ٭ **چوتھا جلسہ** میرٹھ مین منعقد ہوا جسمین انواع و اقسام کے مکائد اور طرح طرح کی عیاریون چالاکیون سے کام لیا اور بعد انتظار بسیار رووداد چھاپی مگر بریلی کے جلسے سے عیاران زمانہ نے سکھا دیا کہ جلسہ مین سب کچھ پڑھو جو چاہو کہو مگر رووداد مین شایع نکرو تاکہ مخالفین ندوہ کو اعتراض کا موقع نہ ملے لہذا اب لونگی چور رووداد چھپی ناقص چھپی لکھدیا کہ پورا مضمون نزہا دفتر مین نقل نہ آئی دفتر مین سے چوری گئی وغیر ذلک من توجیہات الرکیکہ

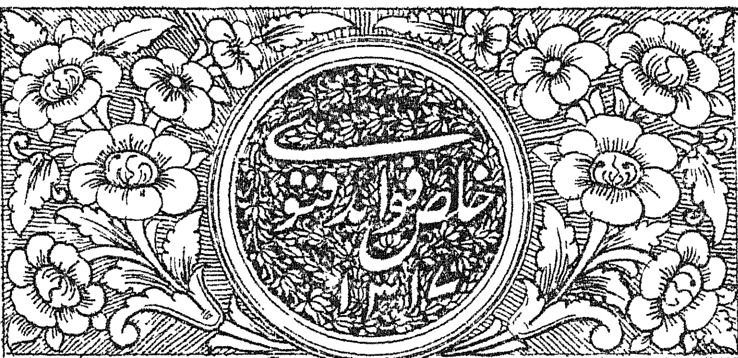
عوام اور اپنے **اظہار رفض** مین پوری کوشش کی ہے یہ رسالہ مجلس اہلسنت
بریلی مین بماہ رمضان بھیجا جسکا جواب **اسعاد الفضلا** بماہ شوال میرٹھ مین
فوراً شائع کرا دیا گیا بحمد اللہ اوسکے ملاحظہ نے اہل ندوہ کی عیاری کی بخوبی قلعی کھولدی
اسی عرصہ مین ایک رسالہ **بشارات ندوہ** کے نام سے ناظم صاحب نے مشتہر
کیا جسکے ذریعہ سے قوم پر یہ امر باور کرانا چاہا کہ ندوے مین کوئی خرابی نہین ہوسکتی کیونکہ
ندوہ حسب مرضی مبارک حضور سرور عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم قایم ہوا ہے مستعد صاحب
والاشان مجسٹریٹ و ممبر میونسپل و سود خوار رئیسان بزرگوار نے یہ مضمون خواب مین
دیکھا ہے ایک خواب مین ہے کہ ایک وسیع کمرے مین قالین بچھا ہے وسط قالین پر گاؤ تکیہ لگائے
مولوی محمد علی صاحب ناظم ندوہ وغیرہ بیٹھے ہین اور کنارہ قالین سے دور
آنحضرت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سر نیچا کیے رونق افروز ہین خواب دیکھنے والے صاحب
نے دریافت کیا کہ حضور نے صدر قالین پر کیون تشریف نرکھی آنحضرت صلی اللہ تعالی
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایسی نشستگاہون سے آدمی کے دلمین تکبر پیدا ہوتا ہے اور
یہ فرما کر ناظم صاحب کیطرف بغور دیکھا وغیر ذلک من الشناعات * اس عرصہ مین انتظار
تھا کہ دیکھے روئداد بریلی مین وہ مضامین چھاپے جاتے ہین یا نہین جو جلسے مین پڑھے
گئے اور بطور خلاصہ اخبار چی صاحبین نے شائع کیے تھے اولاً **مختصر روئداد**
بریلی شائع ہوئی جسمین صاف لکھدیا کہ ندوے کے **دار العلوم** مین مذہب
کی خصوصیت مد نظر نرکھی جائیگی صریح کذب بیانی دیکھیے کہ لکھدیا آج کے جلسہ مین مولوی
کرامت اللہ خان صاحب واعظ دہلوی نے وعظ کہا حالانکہ وہ شریک
جلسہ بھی نہوئے **ناظم** صاحب نے جو اصلاح نمانی تو وہ ندوے سے بیزار ہوکر فوراً

بہار شریف - پھلواری شریف کی مواہیر و دستخط سے مزین ہو کر وقتاً فوقتاً شایع ہوتا رہا۔ حضرت جناب عظیم البرکۃ شاہ امین احمد صاحب قبلہ صاحب سجادۂ بہار شریف - جناب مولانا شاہ بدرالدین صاحب قبلہ صاحب سجادۂ پھلواری شریف جناب مولانا شاہ التفات احمد صاحب قبلہ صاحب سجادۂ ردولی شریف - جناب مولانا شاہ محمد حسین صاحب محب اللہی الہ آبادی و دیگر حضرات جنکو ندوے نے ارا کین اعزازی مین ظاہر کیا تھا الحمد للہ کہ ان حضرات نے مفاسد ندوہ پر مطلع ہو کر ندوے سے علیحدگی ظاہر فرمائی اور فتاوی السنہ کو اپنی نفیس عبارت سے مزین فرما دیا بلکہ حق کی شوکت قاہرہ دیکھکر دو ایک ندوی صاحبون نے بھی براہ تقیہ و نفاق مہر کر دی اگرچہ پھر ندوے مین شامل رہے تھوڑی مدت سے اہل ندوہ نے مشہور کیا کہ عنقریب علمائے حرمین شریفین کا فتوی آتا ہے جس سے ندوے کی حقانیت اور مخالفین کا بر سر غلط ہونا مخفی نرہیگا اسی کے ساتھ یہ بھی سنا گیا کہ کوئی صاحب ظہور الاسلام نامی اسی کام کا احرام باندھا کر حرمین شریفین بھیجے گئے ہین لیکن بمصداق سیجہ بہت شور سنتے تھے پہلو مین دل کا جو چیرا تو اک قطرۂ خون نہ نکلا - رسالہ برق لامع مین وہ فتوے شایع ہوا جسکے دیکھنے سے یہ بات ثابت ہوئی کہ اہل ندوہ اپنی عیاری و کیادی و نفاق و شقاق سے وہان بھی نہ چوکے یعنے استفتا مین کسی ایک امر نزاعی کا بھی نام ذکر نہ کیا جن مفاسد کی اصلاح چاہی گئی تھی اونکا نام تک نہ لیا۔ ایک سوال کا ماحصل یہ ہے کہ بالفعل ہندوستان مین جہالت کا بہت زور ہے آپسمین جنگ و جدال کا بازار گرم رہتا ہے طرح طرح کے فتنے آئے دن پیدا ہوتے ہین جسکے باعث

مگر پھر بھی بہت امور مخالف مذہب اہلسنت شائع کیے صاف لکھدیا کہ جو شخص علوم و معارف
فلسفیہ و مسائل طبعیہ کو منافی دیانت اسلامیہ خیال کرتا ہی وہ شخص دشمن اسلام ہی جسکے
جواب مین **روشنا ئع** شائع کردیا۔ علی ہذا القیاس **ندوہ شاہجہانپور**
مین بھی اپنی بدمذہبی اور مخالفت مذہب اہلسنت کی کامل داد دی بڑی بڑی فکرین
کیگئین کہ علمائے اہلسنت **شاہجہانپور** نہ آئین اور پھر اونکے پہنچنے کے بعد
مجلکون کی کوشش کیگئی و باوڑ النا چاہا کہ علمائے اہلسنت کا وعظ نہین ہوسکے
طرح طرح کے افترا اور بہتانون سے اہل اسلام کو روکنا چاہا کہ علمائے اہلسنت کی خدمت
مین حاضر ہوکر مفاسد ندوہ پر مطلع نہوسکین غرض یصدون عن سبیل اللّٰہ
کوئی دقیقہ اوٹھا نرکھا لیکن بتائید ایزدی خائب و خاسر ہوئے **ڈپٹی عبد الغفور**
صاحب جنکے گھمنڈ پر ناظم صاحب و دیگر اراکین ندوہ پھولے ہوئے تھے اونکو بھی
شاہجہانپور چھوڑتے ہی جلسہ مین شریک نہوسکے جنکی تفصیل رسالہ **غرش صدور**
سے واضح و آشکار ہی۔ چونکہ زبانی طور پر اور نیز تحریرات مین بھی ندوے کیطرف سے
یہ امر ظاہر کیا گیا کہ مخالفین ندوہ صرف دو صاحب ہین لہٰذا **فتاوی السنہ**
ترتیب دیا گیا جسمین ندوے کے کتب کا صفحہ وار حوالہ دیکر سوال کیا گیا ہی تاکہ پھر کبھی کو
مکرنے کا موقع نہ ملے الحمد للہ کہ علما و مشایخ **حیدرآباد۔ مدراس۔ بنگلور**
بمبئی۔ کلکتہ۔ دہلی۔ لکھنؤ۔ کانپور۔ جبلپور۔ کاندلہ۔ نانپارہ
سیلی بھیت۔ مارہرہ شریف۔ کچھوچھا شریف۔ شاہجہانپور
رامپور۔ مرادآباد۔ ردولی شریف۔ الہ آباد۔ گلشن آباد
ناسک۔ احمدآباد گجرات۔ علیگڈھ۔ صاحبگنج۔ عظیم آباد

مشورہ عمدہ چیز ہے۔ علما کا مجمع بہت بابرکت ہے۔ پڑی غرض اس مجلس کی اتفاق باہمی
اہلسنت وجماعت ہے۔ ہر اہل انصاف پر واضح ہے کہ جناب حاجی صاحب کی اس
تحریر سے ندوے کا سر بسر غلط ہونا عیان ہے۔ لیکن جسکو شرم وغیرت نہو وہ جو چاہے کہے جو جی
مین آئے لکھے رسالہ کی تمہید مین مؤلف رسالہ نے یہ امر بھی ظاہر کیا ہے کہ بعض وجوہ
سے **مکہ معظمہ** کی مواہیر نہ ہو سکین جسکی اصلی وجہ مکہ معظمہ کی تحریرات سے معلوم
ہوئی کہ بعض اہل مکہ **مفاسد ندوہ** پر مطلع ہو چکے تھے وہان ان ندوی
صاحبون کی دال نہ گلی اہل مدینہ اوسوقت تک بالکل ناواقف تھے لہذا میدان
خالی پاکر وہان استفتا پیش کردیا۔ اگرچہ اس رسالہ برق لامع کا جواب شائع کردیا گیا
تھا اس استفتا سے بجز اونکی عیاری ونفاق وشقاق کے کچھ بھی ثابت نہین ہوسکتا
اگر حضرات علماء حرمین شریفین کی تحریرات کو قابل قبول وتسلیم سمجھتے ہو تو **وہابیہ و**
روافض ونیچریہ کی تکفیر وتضلیل کے فتاوے علمائے
حرمین کے موجود ہین اونہین فتاوے پر فیصلہ رکھا جائے لیکن کون فیصلہ
رکھتا ہے زبانی ہی کہے گئے کہ ندوے کے موافق عرب شریف سے فتوی آگیا۔ لہذا
ضرور ہوا کہ علمائے حرمین طیبین کی معزز خدمات مین ایک استفتا بھیجا جائے جسمین بیانات
ندوہ مفصلا مذکور ہون۔ بنا برعلیہ مکہ معظمہ کو فتوائے عربیہ روانہ کیا گیا جسمین اقوال ندوہ
کتب ندوہ سے بحوالہ ونشان صفحات نقل کیے اور اونپر احکام شرعی لکھے گئے اور ساتھ ہی
ندوے کی وہ تمام رودادین تحریرین جن سے اقوال ندوہ منقول ہوئے تھے حاضر
کیگئیں کہ حضرات مکہ مین مطوفین وغیرہم بہت صاحب اردو خوب پڑھتے سمجھتے ہین علمائے
کرام مین جو حضرات اردو نجانتے ہون اپنے معتمدین کے ذریعہ سے عبارات منقولہ سوال کو

مخالفین اسلام کا غلبہ ہوتا جاتا ہی لہذا علمائے کرام نے ان امور کی اصلاح کے واسطے ایک مجلس بنام نہاد ندوۃ العلما قائم کی جسکا یہ مقصد ہی کہ علوم دینیہ کی تکمیل کا شوق مسلمانون کے دلونمین پیدا ہو اور عرب کی طرز و عادات کو اہل اسلام اختیار کرین تاکہ ملحدین کی شوکت مٹجائے پس یہ جلسہ کیسا ہی الملخصا ہر شخص سمجھ سکتا ہی کہ اس سوال کے جواب مین ہر سنی المذہب یہی کہیگا کہ وہ جلسہ اچھا چنانچہ علما و مفتیان مدینہ منورہ نے جواب مطابق سوال تحریر فرمادیا اس فتوے کو شائع کر کے بغلین بجانا شروع کین کہ علمائے مدینہ منورہ نے ندوے کی حقانیت پر اتفاق فرمادیا حالانکہ ہر تھوڑی عقل والا بھی جانتا ہی کہ جیسا سوال ویسا جواب مثل مشہور ہی کہ تنہا پیش قاضی روی راضی آئی ٭ بات تو یہ تھی کہ سوال مین بیانات نزاعیہ ندوہ درج کرنیکے بعد سوال کیا جاتا ندوہ کہتا ہی کہ جسقدر فرقے ہین سب حق پر ہین ٭ سب سے خدا راضی ہی ٭ کسی فرقہ کلمہ گو کی تکفیر تو تکفیر تضلیل بھی جایز نہین تفسیق بھی روا نہین ٭ اونکی توہین خدا ورسول کی توہین ہی ٭ اونسے اتحاد و وداد شیر و شکر رہنا فرض ہی ٭ جز ایمان ہی ٭ بے اسکے نماز روزہ اکارت ایمان ندارد ٭ اسکی مغفرت محال ٭ اہلسنت کے چارون مذہب مین باہمی عقائد کے روسے اسلام و کفر کا فرق ہی یہ عقائد و اقوال کیسے ہین اور انکے قائلون مجوزون کا کیا حکم ہی ٭ روافض۔ نیچریہ۔ وہابیہ۔ جنکے یہ عقائد ہین اونکو مجلس دینی کا رکن بنانا ٭ اونکا اکرام و اعزاز کیسا ہے وغیر ذلک من المفاسد اوسوقت دیکھتے کہ علمائے مدینہ طیبہ کیا جواب دیتے اسی رسالہ مین جناب حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر رحمۃ اللہ علیہ کی تحریر بھی شایع کیگئی جسکا خلاصہ یہ ہی کہ علما اور علم کی فضیلت قرآن مجید و احادیث مین بکثرت موجود ہی



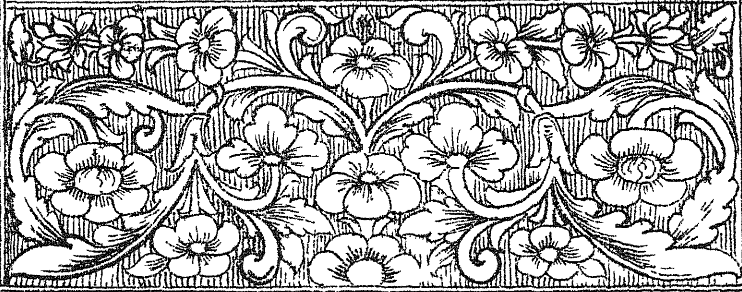
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مسلمانو بحمد اللہ تعالیٰ اس فتوے نے محبت الٰہیہ قائم کردی۔ ندوہ و ندویان وجملہ
مبتدعان کی اندرونی و بیرونی ضلالتون کی جڑ کاٹ دی۔ گردن کتر دی۔ اب جو نہ
دیکھے۔ کان نہ دھرے۔ حق بات سمجھنے کا قصد نکرے۔ روز قیامت اوسکے لئے کوئی عذر
نہوگا دنیا چند روزہ ہے۔ واحد قہار سے کام پڑنا ہے۔ للہ ایک ذرہ تعصب و سخن پروری
سے جدا ہوکر تفکر کرو۔ تنہائی قبر و ہنگامۂ حشر کا تصور کرو۔ اوسدن نامۂ اعمال کھولے
جائینگے۔ اوس بھڑکتی آگ کو سامنے لائینگے۔ اہلسنت نجات پائینگے۔ اونکے
مخالف نار جہنم مین دھکے کھائینگے۔ مخالفون کے ساتھی مخالفون کے ساتھ ایک رسی
مین باندھے جائینگے۔ آنریری مجسٹریٹی ڈپٹی کلکٹری ججی وغیرہ کے منصب کام نہ آئینگے
۔ صدارت نظامت رکنیت وغیرہا یہ سب جھگڑے یہین رہجائینگے۔ ہر ایک اپنی اکیلی جان
سے۔ اپنے اعمال اپنے ایمان سے۔ بارگاہ عدالت مین حاضر ہوگا۔ ہر دل کا راز ظاہر
ہوگا۔ کوئی جھوٹا حیلہ ہرگز نہ چلیگا۔ بات بنانے کو راستہ نہ ملیگا۔ عالم الغیوب سوال
کریگا۔ دانائے قلوب اظہار لیگا۔ وہان یہ کہتے نہ بنیگی کہ ہم غافل تھے کچھ مولویون

کتب ندوہ سے مطابق فرمالیں بحمد اللہ تعالیٰ حامی سنت **مولانا عبد الرزاق مکی** اور مولانا **شیخ احمد** بن محمد ضیاء الدین مکی مطوف و خلیفہ حضرت **حاجی امداد اللہ** صاحب نے کہ دونوں صاحب اردو عربی دونوں زبانیں خوب جانتے ہیں اوس فتوے کو مع کتب ندوہ علماء و مفتیان مکہ معظمہ کی معزز خدمات میں پیش فرمانیکی تکلیف گوارا فرمائی الحمد للہ کہ اکابر حضرات نے اپنی تصدیقات و تقریظات سے مزین فرمایا نیز جناب شیخ احمد احمد صاحب مکی کی روایت سے معلوم ہوا کہ جناب **حاجی امداد اللہ** صاحب ندوے سے نہایت ناراض ہیں اور فرماتے تھے کہ ہمارے سامنے ان مفاسد کا مطلقاً ذکر نہیں کیا گیا ہمسے اسیقدر کہا گیا تھا کہ یہ جلسہ اہلسنت کا مذہبی جلسہ ہے اور اوس سے علمائے اہلسنت کا اتفاق مقصود ہے **وہابیہ نیچریہ روافض** کی رکنیت اور دیگر مفاسد کے ہوتے ہوئے ہرگز ندوہ جلسۂ مذہبی نہیں ہو سکتا بعونہ تعالیٰ یہ مبارک فتوے **۱۳۱۲ھ** ہجریہ قدسیہ علیٰ صاحبہا **افضل** الصلاۃ والتحیہ میں مواہیر علمائے کرام سے مزین ہوا اور ساتھ ہی بفضلہ تعالیٰ حضرت **مفتی** مدینہ منورہ دامت برکاتہم کا فتویٰ بھی آگیا لہٰذا اس مجموعہ کا تاریخی نام **فتاوی الحرمین برجف ندوۃ المین** قرار پایا یعنی ندوہ کذب و دروغ پر زلزلہ لانے کیلئے حرمین شریفین کے فتوے

والحمد للہ رب العٰلمین



فصل اوّل

عام بد مذہبوں اور خاص نیچریہ روافض غیر مقلدین تفضیلیہ وہابیہ کے حق میں کیا احکام ارشاد ہوئے اون سے برتاؤ کیسا چاہیے

یہ مذہب جتنے ہیں سب گمراہ ہیں ۞ فتنہ پرداز ہیں ظالم ہیں ۞ ہالک ہیں ۞ اونکی اہانت واجب ۞ اونکی توقیر حرام ۞ اونسے بغض رکھنے ۞ اونھیں اپنے سے دور ہانکنے کا حکم ہے ۞ وہ مفسد ہیں ۞ اونھون نے دین کو پارہ پارہ کر دیا ۞ اونسے میل جول حرام ہے ۞ اونسے دوری واجب ہے ۞ اہلسنت کے سوا سب کلمہ گو اہل قبلہ گمراہ فاسق بدعتی ناری ہیں ۞ صحابۂ کرام سے آج تک تمام امت مرحومہ کا اسپر اجماع ہے ۞ مسلمانوں پر انکا ضرر کافرون سے زیادہ ہے ۞ اونکی بات لاعلاج مرض ہے ۞ اونکے مکر سے پہاڑ ٹل جاتے ہیں ۞ وہ گمراہ و گمراہ گر ہیں ۞ شیطان نے جھوٹی ملمع کاری کی دلیلین اونھیں سکھا دی ہیں ۞ اونکے پاس بیٹھنا جایز نہیں ۞ **احادیث** کا ارشاد ہے اونسے دور بھاگو اونھیں اپنے سے دور کرو کہیں وہ تمھیں بہکا دین کہیں وہ تمھیں فتنے مین نہ ڈالدین ۞ وہ بیمار پڑین تو عیادت کو نجاؤ ۞ مرین تو

نے بہکا دیا ہم جاہل تھے ✣ آج کام اپنے اختیار مین ہی ✣ رحمت الٰہی توبہ کے انتظار مین ہی ✣
للہ انصاف کی آنکھ کھولو ✣ حق و باطل میزان عقل مین تولو ✣ وہ کام کر چلو کہ بول بالا
ہو ✣ اللہ و رسول سے مونھ اوجالا ہو ✣ دیکھو دیکھو آنکھ کھولکر دیکھو یہ مبارک تحقیقین یہ مقدس
تصدیقین تمھارے معبود عظیم کے پاک گھر سے آئین ✣ تمھارے نبی کریم کے شہر اطہر سے
آئین ✣ سلیس اردو مین ترجمہ ہوگیا ✣ حق کا آفتاب بے پردہ و حجاب جلوہ نما ہوگیا ✣
اب اگر آنکھ اٹھا کر نظر نہ ڈالو ✣ اپنی اندھیری کوٹھڑی سے سر باہر نہ نکالو ✣ تو تمھین کہو کہ
کیا عذر کروگے ✣ واحد قہار کو کیا جواب دوگے ✣ نامہ کان بحشر خواہی خواند ✣
انہمین جا سواد یاد کرد ✣ گھنٹون بلکہ دنون مہینون قانون کانون ✣ دنیوی فنون ✣
یا ناولون افسانون ✣ اخبارون دیوانون کے مطالعے مین گزارتے ہو خدا کو مان کر ✣
قیامت کو حق جانکر ✣ ایک نظر ادھر بھی ✣ مگر اوسکے ساتھ تعصب و نفسانیت سے قطع نظر
بھی ✣ خدا نے چاہا تو یہ اوراق تمھین بہت کام آئینگے ✣ بڑے ہولناک دن کے صدمون
سے بچائینگے ✣ پھر بھی اگر نازک مزاجی آڑے آئے ✣ ہزار افسوس اپنا رنگ جمائے ✣ کہ کون
اتنے اجزا دیکھنے مین وقت گنوائے ✣ تو جانے دو یہ تمھارا ہی خواہ تمھارا خیر طلب ✣ ایک
بہت ہی آسان طریقے سے عارض مطلب ✣ یعنی ان مبارک فتاوے و تصدیقات کے
فوائد و احکام کا نہایت مختصر خلاصہ حاضر کرتا ہی ✣ اب اسکے دیکھنے مین کیا دن گزرتا ہی ✣
اسی کے ملاحظہ سے عقائد و اعمال کی تصحیح کیجے ✣ جس لفظ مین شک ہو اصل فتوی یا
ترجمہ سے جو دیا ہی مطابق کرلیجے ✣ اے رب میرے توفیق رفیق کر آمین آمین بجاہ سید البشر
صلی اللہ تعالی علیہ وسلم وعلی آلہ وصحبہ وبارک وکرم آمین ✣ یہ خلاصہ احکام ✣ علمائے
کرام ✣ مسعود و مسطور کی چند فصلون مین کامل تمام ✣ ومن اللہ الہدایۃ والاعتصام

علیہ وسلم نے بعض اصحاب معاصی سے موںھہ پھیر لیا اور اونکے سلام کا جواب ندیا پھر
بد مذہب تو بد مذہب ہے ❊ **صحابہ و تابعین و ائمہ دین** نے اونکی
بات کا جواب ندیا ❊ اونکے سلام کا جواب ندیا ❊ اونکے پاس بیٹھنے کو منع فرمایا ❊ اونسے
بات نکرنے دی ❊ قرآن کی آیت اپنے سامنے پڑھنے یا کوئی حدیث بیان کرنے کی
اجازت ندی ❊ ایک نے فرمایا جو اونکے یہان جائے ہمارے پاس نہ آئے ❊ ایک
نے قسم کھائی کہ بد مذہب سے کبھی بات نکرونگا ❊ اونکے جنازے پر نہ گئے ❊ اونکی
نماز نہ پڑھی ❊ اہل مدینہ نے بد مذہب کو شہر سے نکال دیا جہان گیا وہان بھی لوگ
اوسکے پاس نہ بیٹھے اونکے پیچھے نماز نہ پڑھی ❊ اونسے حدیث ترک کی ❊ اونسے حدیث
لینے کی ممانعت فرمائی ❊ اونھین دجال بتایا ❊ مسجد مین اونکے پاس کھڑے ہونے
سے حیا کی ❊ ائمہ فرماتے ہین اونکے جلسے مین نجائے ❊ اونکے پاس نہ پھٹکے ❊ عید
اور خوشی کے وقتون مین اونھین مبارکباد نہ دے ❊ مرے پیچھے اونکا نام لے تو دعا
رحمت نکرے ❊ اللہ کے لئے اونسے عداوت اور اوسمین ثواب عظیم کی امید رکھے ❊
جب بد مذہب سامنے سے آتا ہو تو دوسری راہ سے چلا جائے **نیچری** زندیق
ہین دشمنان دین ہین فاسق ہین اونھین اسلام سے اصلا لگاو نہین ❊ وہ
سخت خبیث کافر تر ہین اونکی کلمہ گوئی اور نماز بقبلہ محض بے سود ❊ اور آنکی تاویلین
سراسر مردود ❊ جو اونکے کفر مین شک کرے خود کافر ہے ❊ وہ دین سے نکل گئے نرے
ملحد ہین ❊ دین و ملت سے یکسر خارج ❊ **رافضی** زبان کار ہین ❊ دین و سنت
کے رافض و تارک ہین ❊ تبرائی کے کفر مین اختلاف ہے ❊ اور اونمین جو بعض ضروریات
دین کا منکر ہے جیسے ہمارے بلاد کے رافضی اور اونکا مجتہد وہ قطعاً کافر مرتد ہین

١ فتاوائے حرمین برجف ندوۃ المین
٢ فتاوائے مکہ معظمہ
٣ فتاوائے مدینہ طیبہ
٤ فتاوائے مکہ معظمہ
٥ تقریظ ندوۃ الفتویٰ
٦ فتاوائے مکہ معظمہ
٧ تصدیق علمائے لاہور
٨ تصدیق علمائے بانپور
٩ تقریظ ندوۃ الفتویٰ
١٠ فتویٰ مکہ معظمہ

جنازے پر نہ جاؤ ٭ ملیں تو سلام نکرو ٭ اونکے پاس نہ بیٹھو ٭ ساتھ کھانا نہ کھاؤ ٭
پانی نہ پیو ٭ شادی بیاہت نکرو ٭ اونکے جنازے کی نماز نہ پڑھو ٭ اونکے ساتھ نماز
نہ پڑھو ٭ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اونسے بیزار ہیں ٭ وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
سے بے تعلق ہیں ٭ اونپر جہاد کا فرانِ ترک و دیلم پر جہاد کی مثل ہے ٭ اونھوں نے
دین کو اوندھا کر دیا ٭ یہود و نصاری کیطرح گمراہی کے جوش میں اوبل پڑے ٭ جب
اونھیں دیکھو درشتی و سختی و ترش روئی سے پیش آؤ ٭ اللہ عزوجل اونسے بغض رکھتا
ہے ٭ وہ پل صراط پر گزر نہ سکینگے ٭ مکھیوں اور پتنگوں کی مانند آگ میں گر پڑینگے ٭
اونکی بات سننی منع ہے ٭ اونکی گمراہی کھجلی کیطرح اوڑکر لگتی ہے ٭ جو اونھیں جھڑکے اوسکا
دل اللہ تعالیٰ امن و ایمان سے بھر دے ٭ جو اونکی اہانت کرے اللہ تعالیٰ روز قیامت
اوسے اوس بڑی گھبراہٹ سے پناہ بخشے ٭ اونکے علما کیڑے ہیں زبان کے عالم دل
کے منافق ہیں ٭ اونکے ہاتھوں امت کی خرابی ہے ٭ اونسے خدا کی پناہ مانگو ٭ اونسے
بڑھکر امت پر کسی کا اندیشہ نہیں ٭ بدمذہب تمام جہان سے بدتر ہیں ٭ سگ و خوک
سے بدتر ہیں ٭ جہنم کے کتے ہیں ٭ وہ دجال سے بھی زیادہ اندیشناک ہیں ٭ اونکا
نماز روزہ زکوٰۃ حج عمرہ جہاد فرض نفل کچھ قبول نہیں ٭ وہ اسلام سے نکل گئے
جیسے آٹے سے بال ٭ بدمذہب اگر حجر اسود و مقام ابراہیم کے درمیان مظلوم قتل
کیا جائے اور صابر و طالب ثواب خدا ہے جب بھی اللہ تعالیٰ اوسے جہنم میں ڈالے ٭
وہ سب جہنمی ہیں ٭ اونھوں نے اسلام کی رسی اپنی گردن سے نکالدی ٭ اونسے بچو ٭
جو اونسے بغض رکھکر اونسے مونھہ پھیرے اوسکا دل چین اور اطمینان سے بھر جائے ٭
جو اونکی اہانت کرے اللہ تعالیٰ اوسکے سو درجے جنت میں بلند فرمائے ٭ نبی صلی اللہ

۱ فتاوی علمائے حرمین طیبین ۱۲
۲ فتوی علمائے مکہ معظمہ ۱۲
۳ فتاوی علمائے حرمین طیبین ۱۲
۴ فتوی علمائے مکہ معظمہ ۱۲
۵ فتوی علمائے مدینہ طیبہ ۱۲

مفسد کے متعلق جو تہدیدین مفتیان کرام نے ارشاد فرمائین وہ بھی سن لیجے*
اونسے اتفاق اتحاد حرام ہے* حدیث سے ثابت ہے اونکے پاس بیٹھنا اونکے
ساتھ کھانا پینا دلون کو اونھین کیطرح کر دیتا اور لعنت الٰہی کا مستحق بناتا ہے* علما
فرماتے ہین* اونکے پاس بیٹھنا انتہا درجے کی ہلاکی اور کمال زیان کی طرف
کھینچ لیجاتا ہے* حدیث مین ہے* اونکے ساتھ کھانا پینا پاس بیٹھنا سب معصیت
ہے جو اوسے کریگا عذاب دیا جائیگا اور بنی اسرائیل کیطرح ملعون ہو جائیگا* اونکے
رنگ پکڑنے کا کوئی راستہ پاس بیٹھنے سے زیادہ قریب تر نہین* علما فرماتے
ہین اونکی مجالست آیات قرآنیہ سے منع ہے* پاس بیٹھنے والون کے دل کالے
ہو جاتے ہین* قبول حق و خیر و رحمت کے قابل نہین رہتے* حدیث مین
ہے ساٹھ ہزار بدون کے ساتھ چالیس ہزار اچھے ہلاک کیے گئے کہ یہ اونکے ساتھ
کھاتے پیتے تھے* جو اونسے محبت رکھیگا بحکم احادیث صحیحہ اونھین کے ساتھ
اوسکا حشر ہوگا* ائمہ فرماتے ہین اوسکے عمل حبط ہو جائینگے* نور ایمان اوسکے
دل سے نکل جائیگا* یہ مقصد اتفاق و اتحاد شیطان لعین کا مقصد ہے جس سے
وہ کمزور مسلمانون کو گمراہ کیا چاہتا ہے* اسمین تمام مسلمانون کی خیانت ہے*
جو عذر اس مقصد پر ناظم ندوہ وغیرہ نے گڑھے سب مکر فاسد و فریب کاسد
ہے* اونکے کبیرہ گناہون سے یہ عذر بدتر ہے* واللہ یہ اتفاق و اتحاد نہین اللہ
و رسول سے مخالفت و نفاق ہے

فصل سوم

رافضی دین سے خارج ہین ٭ نرے ملحد ٭ اسلام وملت سے باہر ہین ٭ عرش کے
گرد ملائکہ کے جہان کے جہان آباد ہین جو اونپر لعنت کر رہے ہین ٭ جو اونکی تبرا پر
ثواب جانے یا اوسے مباح ہی مانے وہ بالاجماع کافر ہے ٭ **وہابی** فاجر ہین ٭
دین وسنت کے دشمن ہین ٭ یہ گمراہ فرقہ ہے ٭ ان پر شیطان غالب آیا کہ اونکو
ذکر خدا بھلایا ٭ یہ شیطان کے گروہ ہین ٭ سن لو شیطان ہی کے گروہ زیان کار ہین
٭ جو ان مین امکان کذب مانتے ہین اللہ عز وجل کو عیب لگاتے ہین ٭ جو ختم
نبوت کے معنے آخر النبیین کے سوا گڑھتے ہین کافر مرتد ہین ٭ وہابیہ دین سے باہر
ہوئے ٭ ملحد ہین ٭ اسلام ودین سے خارج ہین **تفضیلیہ** گمراہ ہین **غیر**
مقلدین گمراہ ہین بدعتی ہین جہنمی ہین ٭ مخالفان اجماع ہین ٭ خدا کے
مخذول ہین ٭ غضب الٰہی مین گرفتار ہین ٭ اونھین سنی بتانا سخت گمراہی
ہے ٭ اونکے پیچھے نماز پڑھنا بشارت منع ہے ٭ ائمہ کی تقلید اور اونکی اطاعت بحکم
قرآن وحدیث واجب ہے ٭ جو اماموں پر طعن کرے حدیث فرماتی ہے کہ وہ
منافق ہے اگرچہ نماز روزہ حج عمرہ جہاد کرتا ہو

فصل دوم

مذہب کے مقصد اتحاد واتفاق پر کیا احکام فرمائے

فصل اول مین بدمذہبون سے میل جول کا حال معلوم ہوچکا اس مقصد

رافضیون مین جو کافر ہین اونکی یہ مادحین کفر ہین ورنہ سخت شنیع صد درجے کی قبیح ۔ اور بحکم حدیث موجب غضب الٰہی ہین ۔ ندوہ رافضیون کی ان مدائح سے رافضی ۔ اور غیر مقلدون کی اون تعریفون سے صریح غیر مقلد ہے ۔ مذہب ناپاک خوارج و معتزلہ کے مطابق ایک مردود مقولے کی تعریف و استحسان سے ناظم ندوہ خسران عظیم مین ہے ۔ ناظم نے ایک مادح کفار کو بزرگان اسلام مین گنا اور اوسکے کلمات کفریہ کی ستائش کی یہ ناظم کا کلمہ کفریہ ہے ۔ ناظم نے بعض منکران ختم نبوت کو حلیم امت محمدیہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم لکھا یہ مستلزم کفر و عذاب شدید ہے

فصل پنجم

ندوے نے رد بدمذہبان کا انسداد کیا اوسے خودکشی و نفسانیت قرار دیا اس پر سرکار مفتیان کرام سے کیا حکم لیا

رد بدعت باجماع امت اہم فرائض دینیہ سے ہے ۔ اوسکے ترک کی طرف بلانیوالے اجماع امت کے خارق ہین ۔ جماعت ملت کے مفارق ہین ۔ اہل بدعت کے دوست ہین ۔ سنت و اہلسنت کے بدخواہ ہین ۔ فرض سے روکتے ہین

ندوے نے بدمذہبون کی تعظیم کی اونھین جلسۂ مذہبی کا رکن بنایا اِسپر علما نے کیا ارشاد فرمایا

فصل اول مین گذرا کہ انکی توہین واجب اور تعظیم حرام ہے۔ خاص اس باب مین فرمایا یہ حرام ہے۔ دین مین گمراہی ہے۔ کمزور مسلمانون کو نقصان پہنچانا اہل اسلام کو گمراہ بنانا ہے۔ **حدیث** مین ہے جو کسی بدمذہب پر سلام کرے یا بکشادہ پیشانی اوس سے ملے یا اوسکے ساتھ کسی ایسی بات سے پیش آئے جس سے اوسکا دل خوش ہو اوس نے قرآن عظیم و شریعت محمدیہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی توہین کی۔ متعدد **احادیث** مین ہے جو کسی بدمذہب کی توقیر کرے اوس نے اسلام کے ڈھانے مین مدد دی

فصل چہارم

بدمذہبون کی تعریفین جو ندوے مین چھپین اسپر کیا حکم دیا

ندوے کا نیچریون کو مسلمان بتانا مدائح دینیہ سے اونکی مدح کرنا کفر ہے۔

گڑھنا ہے ٭ خارجیون معتزلیون کا مذہب ہے ٭ عقائد اہلسنت وآیات قرآنیہ کا انکار
ہے ٭ عقائد اسلامیہ پر سخت جرأت قبیحہ ہے ٭ اللہ عزوجل سے لڑائی ہے ٭ اوسکے اولیا
سے دشمنی ہے ٭ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر افترا ہے ٭ قرآن عظیم کی تفسیر اپنی
رائے ناقص سے بنائی ہے ٭ نیچریون کی خبیث جھڑپ اونکے دل مین سمائی ہے ٭
رفض ہے ٭ غیر مقلدی ہے ٭ خرق اجماع ہے ٭ حب بدعت ہے ٭ بغض سنت ہے ٭
لعنت الٰہی کی طرف دعوت ہے ٭ اللہ وملائکہ سے استحقاق لعنت ہے ٭ اتباع مقصد
شیطان ہے ٭ انکار قرآن ہے ٭ اعانت عدم ایمان ہے ٭ اونکے سب اقوال کا حاصل
یہ ہے کہ قید مذہب اوٹھا دین ٭ اور حق وباطل ملا دین ٭ اور سنت وبدعت و
اہلسنت واہل بدعت سب کو ایک بنا دین ٭ ان اقوال مین سنت کی توہین ہے ٭
بدعت کو سہل جاننا ہے ٭ حق کی مذمت ہے ٭ باطل کی مدحت ہے ٭ ائمہ اسلام پر سخت
اہانت کے طعن ہین ٭ گمراہ پاجیون کی بڑی بڑی تعریفین ہین ٭ یہانتک کہ بالیقین
کفر والحاد کے اقوال ہین ٭ باقی احکام متعلقہ اقوال فصل آیندہ مین ملاحظہ ہون

فصل ہفتم

علمائے کرام نے حضرات اراکین ندوہ کے اقوال و افعال متعلقہ ندوہ پر اونکی کیا کیا قدر افزائی فرمائی

انمین جو کھلے بدمذہب تھے اونکا حال فصل اول سے ظاہر اور باقی تمام

حرام کا حکم دیتے ہین ٭ اللہ تعالی کی لعنت کی طرف بلاتے ہین ٭ بحکم حدیث ایسون پر خدا و ملائکہ و آدمیان سب کی لعنت ہے ٭ اونکا فرض و نفل سب مردود ہے ٭ یہ مذہب اہلسنت کو سخت ضرر پہنچاتا ہے بد مذہبون کا رد اور اونپر انکار رد و انکار کفار سے زیادہ ضروری و اہم ہے حدیث مین ہے ایک بستی کے اٹھارہ ہزار نیک لوگ جنکے اعمال صالحہ اعلی درجے کے تھے صرف اسوجہ سے ہلاک کئے گئے کہ انھون نے معاصی پر روک ٹوک چھوڑ دیا تھا ٭ حدیث مین ہے نیک لوگ اگر خاموشی اختیار کرین تو وہ بھی عذاب مین شریک ہوتے ہین ٭ حدیث مین ہے ایسے وقت علم کا ظاہر نہ کرنیوالا منکر قرآن کی مانند ہے

فتوی ١ صفحہ ٢٠ چھپین
فتوی ٢ صفحہ ٢٣ چھبیس
فتوی ٣ صفحہ ٢٦ معظم

فصل ششم

ندوے کے اقوال ضلالت پر جو بحوالہ صفحہ اوسکی کتابون سے نقل کئے گئے علمائے کرام نے کیا حکم دئے

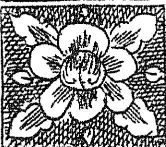
ندوے کے اقوال جھوٹی کہین ہین ٭ باطل باتین ہین ٭ ان مین اللہ عزوجل پر افترا ہے ٭ ائمہ دین پر طعن ہے ٭ سنت و جماعت سے خروج ہے ٭ حرام قطعی کا حکم دینا ہے ٭ فرض عظیم کو حرام کرنا ہے ٭ شرع مطہر سے ضد باندھنا ہے ٭ مسلمانون کو ضرر پہنچانا ہے ٭ صریح ضلالت کیطرف بلانا ہے ٭ ظلم ہے ٭ نئی شریعت دل سے

تعالی سے منکروں کا فرہو چکے * اونکی ساری کوشش دنیا مین کھپ گئی اور یہ اس گھمنڈ
مین کہ ہم اچھا کام کررہے ہین * ندوی فرقہ باطل واہی ہٹ دھرم ہے * دین سے خارج
ہے * طائفہ ندوہ باطل کا گروہ ہے * ملحدون کی جماعت ہے * ملت اسلام سے باہر ہے *
او قلیل و ذلیل لوگو ہوائے نفس والو تم خود بھی بہکے اور اورون کو بھی بہکاتے ہو *
تمھارا حال اوس مقال کے مصداق ہے جو عمدہ لوگون نے کہا ہے کہ بعض لوگ روپے
کے لئے آگ مین جلنا اور جنبیو باندھنا پسند کرتے ہین رنڈی کی محبت مین غمی یعنی گمراہی
پرھرتے ہین * **ناظم** کے نزدیک عقائد اہلسنت علم دین سے خارج ہین اونکا بتانا مدایت
ہی نہین اونہین عوام جو چاہین اعتقاد کرلین کچھ پروا نہین * **ناظم** نے خارجیون
معتزلیون کا عقیدہ مانا * آیات قرآنیہ کی تکذیب کی * **ناظم** نے ایک بدعت کفریہ
والے کو بزرگ اسلام کہا دوسرے کو حکیم امت لکھا یہ **ناظم** کے کلمات کفریہ ہین *
حضرت **ناظم** صاحب ہالک گمراہ ہین * سنت واہلسنت کے بدخواہ ہین *
ضال مضل دھوکے باز فریبی * حرام کنندہ فرض قطعی * محکوم نفس وشیطان *
مخالف شرع خائن مومنان * جناب **ناظم** صاحب آپے سے گزر کر اوڑ چلے * اور دین
حق کی انتہا درجہ کی مخالفت پر تلے * **آروی** کے دل سے عقائد اسلام کی گرہ کھل
گئی * وہ بددین ملحد زندیق بے دین ہے * ضال مضل مردود احمق ہے * اوسکا قول
ملعون ہے * کوئی مسلمان اوسکی طرح نہ بکیگا * اوسنے نئی شریعت دل سے نکالی * اوسنے
اسلام کی رسی اپنی گردن سے اوتار ڈالی * اوسنے ایک نامسلمان گورنمنٹ کو رب العالمین
سے برابر کیا * اوسنے فرض اجماعی کو حرام ٹھہرا دیا * جو کفر وہ امام ابوحنیفہ وامام شافعی
پر لازم کرتا تھا خود اپنے موتھ اپنے سر لیا * **ناظم وآروی** دونون جھوٹے ہین *

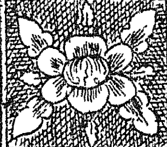
فصول سابقہ کا بھی حضرات اراکین ہی سے تعلق واضح کہ وہ اونھین کے اقوال و
افعال کے جلوے تھے جن پر علما نے وہ حکم لکھے ٭ انھین خاص جو اپنے آپ کو
سنّی کہنے کا ادعا کرتے ہین وہ بھی سفہا جہال ٭ خدا ناترس ٭ علم دین سے بے
بہرہ ٭ صدارت پسند ٭ شہرت طلب ٭ دنیا پرست ٭ بندۂ شکم تھے ٭ اور انھو
خاصے زہر در شہد ٭ ونفاق در دل ٭ وگندم نما جو فروش ٭ قید مذہب اوٹھانیوالے ٭
بنیاد دین بنانیوالے ٭ اور اونھین تمام احکام فصل اول کے مستحق ہوگئے ٭ حضرات
اراکین والا تمکین سخت مکارہ مضل ٭ کذاب ٭ مزور ٭ ہالکین ٭ مفسدین ٭
اہل باطل ہین ٭ صریح گمراہی مین غیر مقلدین کے شریک ہین ٭ وہ کجی وکفر وضلالت
والے ہین ٭ ملحد ٭ معاند ٭ متمرد ٭ دین اسلام سے خارج ہین ٭ گمراہ بدبختی ہین ٭
جاہل غبی ہین ٭ کیا ڈرتے نہین کہ اللہ عزوجل اسلام پر غیرت فرماکر اونھین عذاب
کے شکنجے مین لے ٭ کیا اعتقاد نہین رکھتے کہ روز قیامت اللہ کے سامنے کھڑا ہونا
ہی اوسکے حضور فضیحت ہونگے ٭ اونکا حال اوس اونٹ کا سا ہی جو کوئین مین گر پڑا
اب دم پکڑ کر کھینچا جاتا ہی ٭ وہ دشمنان دین ہین ٭ اسلام سے یک لخت نکل گئے ٭
وہ ضال مبتدع ہالک ہین ٭ اونکے عقائد باطل ہین ٭ اونکے قواعد کج وعاطل ہین ٭
٭ وہ ملحدین بددین ہین ٭ مکار ہین مفسدین ہین ٭ ان بدویوں گمراہوں کے
حق مین اللہ عزوجل کا یہ قول صادق آتا ہی ٭ کہ ایک گروہ پر گمراہی ثابت ہوگئی
انھون نے اللہ عزوجل کو چھوڑ کر شیطانون کو اپنا دوست وحمایتی بنالیا اور گمان
یہ رکھتے ہین کہ ہم ہدایت پر ہین ٭ اللہ تعالی جلد اونکی شوکت زائل فرمائے کہ زمانے
کی گردن پر بار ہورہی ہی ٭ عظمت والا سبحانہ وتعالی اونھین رسوا کرے ٭ وہ اللہ

۱ مقدمۂ ... ۱۲
۲ فتوئ ... ۱۲
۳ تصدیق اول ۱۲
۴ تصدیق چہارم ۱۲
۵ تصدیق ہفتم ۱۲
۶ تصدیق ہشتم ۱۲
۷ تصدیق دہم ۱۲
۸ تصدیق یازدہم ۱۲
۹ تصدیق دوازدہم ۱۲

اپنے عقائد ضالہ وخیالات باطلہ سے توبہ فرض ہے۔ توبہ نکریں تو مسلمانون پر واجب ہے کہ اونسے کنارہ کش ہون اونسے دور رہیں۔ جو احکام ناظم وآروی وحقانی ومحمد شاہ وغیرہم خاص خاص رکنون کے اقوال ضلالت پر ہیں وہ صرف انھیں پر مقتصر نہیں بلکہ تمام اراکین جنھون نے اونکی اجازت دی اونھیں پڑھوایا یا اونھیں چھپوایا شائع کرایا وہ سب اونھیں احکام الحاد وضلال وافترا بر خدا ورسول وعداوت حق وامانت باطل کے مورد ہیں۔ کفر پر رضا کفر صریح ہے اور ہر قبیح بات پر اوسکی مانند قبیح



فصل ہشتم



علمای کرام نے خود ندوہ شریفہ کے کیا کیا مناقب ارشاد فرمائے

جسقدر احکام ان سب فصول میں گذرے ظاہر ہے کہ وہ سب ندوے ہی کے واسطے تھے۔ ہیچ آخرای باد صبا اینہمہ آوردہ تست۔ باقی بھی سن لیجئے ندوہ ہجوم فساد ہے۔ ہجوم الحاد ہے۔ بایت کا ردحق کا انسداد ہے۔ ہوا پرستی ہے۔ فتنہ ہے آتش بلا ہے۔ فسادون کی انجمن ہے۔ مکرون کی سبھا ہے۔ بھرا فتنہ ہے۔ اندھی بلا ہے۔ تاریک اندھیری ہے۔ مجلس ندوہ مذہب اہلسنت وجماعت کی توہین کرتی ہے۔ اہلسنت کی بدخواہ ہے۔ اللہ ورسول و مومنین سب

دونون نے ائمۂ دین کی توہین کی ✤ دونون شیطانی وسوسے مین ہین ✤ دونون کا قول نجس ناپاک خبیث مردود گمراہی ہے ✤ اللہ عزوجل پر بہتان ہے ✤ ع ق دہلوی نے اہلسنت کے عقائد رد کردیے ✤ وہ اپنے اقوال مین کھلا گمراہ حق پوش ستمگر والا سرکش متکبر سخت جاہل ہے ✤ اوسکا نور جاتا رہا ✤ اوسکا دل اندھا ہوگیا ✤ وہ صریح کذاب ہے ✤ اوسنے حضرات عالیہ صدیق وفاروق رضی اللہ تعالی عنہما کا مستحق امامت وجنتی بلکہ مسلمان ہونا بھی قطعی نرکھا ✤ بلکہ اوسکے نزدیک کلام اللہ کا محفوظ وکامل ہونا بھی قطعی نہین ✤ اوسنے دین وملت اسلام وشریعت سب کی توہین کی ✤ اوسکا حکم لزوم کفر تک پہنچ گیا ✤ ع ہ انصاری گمراہ ہے ✤ مفتری علی اللہ ہے ✤ بدگوئی ائمہ ہے ✤ خارج عن السنۃ ہے ✤ فرض قطعی کا حرام کنندہ ہے ✤ اوسنے لعنت الہی کیطرف بلانے سے بھی سخت تر بات کہی اہ غازی پوری نے فرض قطعی کو حرام کردیا ✤ وہ اور اوسکے ساتھی جو اوس غیر مقلد سے مذہب مین صلح کرکے مل گئے سب گمراہ وگمراہ گر ہین ✤ ناظم نے جسے ندوے کی پہلی برکت کہا وہ حقیقۃً ندوے کی پہلی نحوست ہے ✤ محمد شاہ صدر دوم ندوہ وناظم ودہلوی وا(؟) وانصاری سب غیر مقلد ہین ✤ وہابیون لامذہبون کے گرگے ہین ✤ صریح گمراہی مین اونکے شریک ہین ✤ انھون نے شرع مطہر پر (؟) باندھی ✤ اور مسلمانون کو مضرت دی ✤ کھلے ظالم گمراہی کیطرف بلانے والے ہین ✤ انھون نے اجماع امت توڑا ✤ جماعت کو چھوڑا ✤ محب بدعت ہین ✤ بدخواہ سنت ہین ✤ مانع طاعت وآمر معصیت ہین ✤ داعی امت بسوئے لعنت ہین ✤ بالجملہ حضرات اراکین سب اہل سنت سے خارج ہین ✤ ان سب پر

فصل نہم

ندوے کے مقاصد و اقوال و افعال کے باطل و مردود و ضلال ہونے مین جو فتوی فاضل بریلوی جناب مولانا مولوی احمد رضا خان صاحب نے لکھا علمای کرام عرب نے اوسکی کیا کیا مدح و تحسین فرمائی

۱ تصدیق اول

افضل مصنفات ہے ٭ مصنف نے خوب لکھا اور فائدہ بخشا ٭ صحیح جواب ہین ٭

۲ تصدیق دوم

اپنے باب مین بےنظیر ٭ امین شک نہ لائیگا مگر منافق بےیقین ٭ یا کوئی دشمن حق و صواب سے کنارہ گزین ٭

۳ تصدیق سوم

یہ جواب قرآن و حدیث سے مستحکم کئے ہوئے ہین ٭ ملحدون کے دلون پر نیزونکا کام کررہے ہین ٭

۴ تصدیق چہارم

یہ معزز تالیف ہے جسے مصنف نے جید و مفید لکھا ٭ صواب کے موافق ٭ قرآن و حدیث کے مطابق ہے ٭ فائدہ لینے والے کو کافی و نافع ٭

۵ تصدیق پنجم

اور گمراہون باغیون کی جڑ بنیاد کی قامع ٭ شریعت مطہرہ کی یقینی دلیلون کی جامع ٭

۶ تصدیق ششم

پرزور جواب ہین صحیح و صواب ہین ٭ جسقدر فتوے ان مسائل مین لکھے گئے سب سے بہتر ہین ٭

۷ تصدیق ہفتم

علوم مصنف کے استحکام پر دلیل ہین ٭ عجیب رسالہ ہے ٭ احادیث و ارشادات علماسے بنا ہوا ٭

۸ تصدیق ہشتم

کتاب و سنت سے موید ٭ اللہ عزوجل کی رضا کا باعث ٭ جسکے مضمون بھی کامل اور عبارت بھی کامل ٭ ایسی تصنیف پر اکثر حفاظ علوم کو قدرت نہین ٭

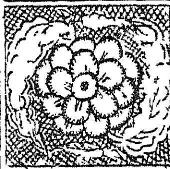
۹ تصدیق نہم

حق و صواب کے موافق سنت و کتاب ہے ٭ بات طیح ٭ اور زبان فصیح ٭ اللہ تعالی اس سے اپنے بندون

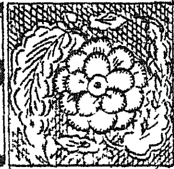
کی خاین ہو ٭ حرام کراتی اور فرض سے بچاتی ہو ٭ احکام الٰہیہ سے ضد باندھتی ہے ٭
اوسکی شرکت بڑی آگ ہو ٭ مال یا بدن سے اوسکی اعانت گناہون کا انبار ہو ٭ ندوہ
باطل ہو ٭ نری سولئے نفس و پیروی شیطان ہو ٭ مسلمانون پر واجب ہو کہ اوسمین
نجائین ٭ ظاہرا یہ انجمن کافرون کے مکر نہیان سے قائم ہوئی جسپر اوسکا نام ندوہ ہی
دلیل ہو ٭ گمان یہی ہوتا ہو کہ اس مجلس سے اونکی مراد اپنے اونہین دوستون کی سنتین
جگانا ہو جنھون نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی دشمنی مین ندوہ بنایا تھا
کبھی ہو ٭ بدعت ہو ٭ دشمنان دین کا مکر ہو ٭ ٹیڑھے چلنے والے فسادیون کا محل ہو ٭
اوسکی شرکت جایز نہین ٭ وہ ظالم ہین جو اونکی طرف جھکیگا اوسے دوزخ کی آگ چھوئیگی ٭
ندوہ غفلت کا پردہ ہو ٭ ندویون پر سخت افسوس ہو اس ایک گھونٹ چلو پر مگن ہین ٭
کیا سامری کا قصہ کہانی سمجھے ہین ٭ سامری وہ نہین جو ہاتھ کے کنگن پاون چوڑی مانگے
ٹانگے کی لیکر وس سے ایک بچھڑا بنائے ٭ بلکہ پورا سامری وہ ہو جو لوگون مین نام و قبول
حاصل کرنیکو کہانیان گائے ٭ اور شتے اثر رسول یعنے کچھ حدیثین لیکر احمقون کو فریب
سے جھانسے ٭ وہ جسنے لوگون کے سنگار گہنا پاتا مال متاع لیکر اپنی گردن پر بوجھ لئے ٭
اور مانگ جانچ کے آرایش کے سامان اکٹھے کئے ٭ اور مدرسے کی سی نہین جماکر ملایا ٭ اور
اوسے پرستش کا بت بنایا ٭ اوسکا عیب نہین دیکھتے مگر رفعت والی جان ٭ اور دیسکی مہمل
بانگ نہین سنتے مگر علم والے کان ٭ جو یہودیون کی طرح سیدھی راہ سے نہ پھرے ٭
غرض ندوے کے جلسے مین جانا حرام ہے مگر عالم دین
کو جبکہ وہان جاکر انکی گمراہیون کا
رد کرے

تصدیق دوم
تصدیق ہشتم
تصدیق یازدہم
تصدیق پانزدہم
تصدیق دوازدہم
تصدیق شانزدہم
واسطہ پیرو مرشد

اللہ نے دعا ہو کہ اس تحریر سے تمام بلاد مین اپنے عباد کو نفع بخشے ❊ کامل جواب ہین ❊ باطل فرقون کے رد مین ❊ گویا وہ گوہر ہین کہ شیرین لفظون سے بنے ❊ خدا کے عطیے ہین زور بازو سے نہین ملتے ❊ اللہ کیلئے ہے اس کلام کی خوبی کہ تمام و کمال کمال ہے ❊ وہ جولانی ہے جسمین کہین کوتاہ سخنی نظر نہ آئے ❊ مصنف نے کلام کو وسعت و پاکیزگی دی ❊ اور جوابون مین جودت و خوبی رکھی ❊ اہل حق و کمال کو نافع ❊ اور گردن اہل زیغ و ضلال کی قاطع ہین ❊ مصنف نے جید افادے کئے ❊ تیغ بران ہے اوسکی ہر دلیل پر دلیل قایم ہے کہ کسیکی گفتگو سے جنبش نہ کھائے ❊ ہر سطر گویا تاج جواہر نگار کا کنارہ ہے ❊ یہ جواب حق و باطل مین رد مین فیصلہ کرنے والے ہین ❊ اور زیم و درشت کو چھانکر جدا کر دینے والے



فصل دہم



حضرات علمای عرب نے اس رسالے کے صلے مین مصنف ممدوح دام بالفتوح کو کن مدائح جلیلہ سے یاد فرمایا

مذہب اہل سنت و جماعت کی نصرت و یاوری ❊ اور مذہب اہل زیغ و کفر و ضلالت کی پردہ دری کی طرف داعی ❊ فاضل رفیع القدر ❊ محکم قدم ❊ سردار فاضل ❊ علامہ کامل ❊ اس تحریر مین تمام علمای اسلام کی طرف سے فرض کفایہ ادا کر دیا ❊ مصنف

کو نفع پہنچاوے ٭ قلم برداشتہ تحریر ہی اور مفید اور نافع ٭ گمراہون کی باطل باتون کی دافع ٭
ہم تو ہلال کا نور تلاش کر رہے تھے یہ بے پردہ آفتاب نظر آیا ٭ کامل ہی ٭ اور نہایت نصیحت و
صواب کو شامل ٭ اوسکی عبارت فضیل مصنف پر دلیل ہی ٭ کسقدر خوب فیض بخش ہی ٭
اوسے تعجب کا جامہ تو اوسنے پہنایا کہ مصنف بریلی مین مقیم اور تصنیف کو ہندوستان کی
کچا ہندا اور دہقانیون کے توتلے پن سے صاف بچالیا ٭ اللہ تعالی اس سے پڑھنے والون
اور طالبون کو نفع دے ٭ مصنف نے خوب لکھا اور بے عیب لکھا ٭ اور علم سکھایا اور فائدہ
بخشا ٭ اور مفسدون کا مکر جڑ سے اوکھیڑ کر پھینکدیا ٭ سود مند و ززو نوشتہ ہی کہ درستی
دین کیلیے جمع کیا گیا ٭ اور اوسکی روش ہتین کے نشانون کی طرف اوسنے ارشاد کیا ٭
فضل و کمال مین اوسکے فایق ہونے پر آنکھین اور دل گواہی دے رہے ہین ٭ سب ناظم
و ناثر اوسکی فصاحت کے حضور گردن جھکاے ہین ٭ آیات و احادیث کو جامع ہی ٭ قدم
بقدم اونکی پسندیدہ روش کا تابع ہی ٭ نادر مثال ہی ٭ فضل کی آیت ہی جس سے آگے
کوئی بڑے فضل والا نہ بڑھے ٭ خوب وجید و نافع ہی ٭ اور اہل کجی و فساد کے مکر کی دافع
٭ اسکی عبارت معاندین بیدین کے دلون مین مخلون کے برابر چنگاریون سے شرارہ فشان
ہی ٭ اور اسکی ورق گردانی مین جو کاغذ کی آواز نکلتی ہی وہ نصرت الہی کے ساتھ بال جنبان
ہی ٭ اللہ عزوجل زمانہ و اہل زمانہ کو اس عجالے سے بہرہ مند کرے ٭ اور اسکے جوابون کی
خوبی سے اہل علم و ارباب دانش کو فائدہ بخشے ٭ درست جواب ہین ٭ اپنے باب مین
لاجواب ہین ٭ سبقت لیجانیوالے علم اور تعجب مین ڈالنے والے ذہن سے پیدا ہوے
ہین ٭ قرآن و حدیث انکے مساعد ہین ٭ اصحاب علم و ارباب دانش انکی صحت پر شاہد
ہین ٭ انکے مطالعہ سے میری آنکھ ٹھنڈی اور سینہ کشادہ اور خاطر شگفتہ ہوئی ٭ اللہ

۱۰ تصدیق دہم
۱۱ تصدیق یازدہم
۱۲ تصدیق دوازدہم
۱۳ تصدیق سیزدہم
۱۴ تصدیق چہاردہم

218

243

268

293

318

343

368

393

418

کی خوبی اللہ کیلیے ہی کسقدر حاذق اور کتنا خوبیون والا ہی ⁂ عالم علامہ ہی ⁂ فاضل فہامہ
ہی ⁂ راسخ العلم ہی ⁂ علما مین ایسا ہی جیسے آدمی کی بدن مین آنکھ ⁂ بینظیر علامہ ہی ⁂
بلند ہمت ⁂ صاحب مجد ہی ⁂ اللہ کے لئے ہی اوسکی نکوئی ⁂ کثیر العلم ⁂ عزیز الفہم ⁂ تیز
ذہن ⁂ علوم کا کمال ماہر ⁂ علم کو حسن دینے والا ⁂ روشن خاطر ہی ⁂ عالم علامہ ⁂ عمدگان
اخیار کا پیشوا ہی ⁂ اوسکا قصد صرف مسلمانون کی خیرخواہی اور دکھین راہ ہدایت کا
دکھانا ہی ⁂ بڑے علم عظیم والا فاضل ہی ⁂ تمام محققین کا جسپر اعتماد ہی ⁂ اہل علم و یقین
مین انتخاب ہی ⁂ مین وہ زبان نہین پاتا جس سے اوسکی تعریف کرون ⁂ اور مجھ جیسا
ایسے عالم کامل کی کہان مدح کرسکے ⁂ ثریا تک ہاتھ کیونکر پہنچے ⁂ عالم علامہ ⁂ جلیل
مشہور فاضل ⁂ پیشوائے اخیار ہی ⁂ عالم علامہ ⁂ حبر فہامہ ⁂ پرہیزگار ستھرا ⁂ عالم
عامل ⁂ فاضل کامل ⁂ ادیب عاقل ⁂ حسب نسب والا ⁂ تمام علوم منطوق و مفہوم
کا جامع ⁂ شریعت روشن کا زندہ کرنے والا ⁂ طریقت پسندیدہ کو قوت دینے والا ⁂
سعید فرشتہ ⁂ یکتا آسمان ⁂ چراغ زمان ⁂ عالم کثیر الفہم

فصل یازدھم

علمائی کرام عرب نے مصنف ممدوح کو کن کن دعاؤن سے شاد فرمایا

اللہ تعالی اوسے اسلام و مسلمین کی طرف سے بہتر جزا دے ⁂ اور اوسکی کوشش قبول